www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعرات یکم اکتوبر 2026ء 18 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 92

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

محمود اچکزئی کی پارٹی کیخلاف 2 مقدمات الیکشن کمیشن میں مقرر

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی کی جماعت پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے خلاف 2 مقدمات سماعت کے لیے مقرر کر دیے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان میں دونوں مقدمات کی سماعت 6 اکتوبر کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کو باقاعدہ نوٹس بھی جاری کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن میں پی کے میپ کے خلاف پارٹی آئین میں تبدیلی اور انٹرا پارٹی انتخابات سے متعلق مقدمات کی سماعت کی جائے گی۔ دونوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی سربراہ انیتا ہرش کو سوئیر پیش کر رہے ہیں

☆☆☆☆ کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں ☆☆☆☆

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اہم اجلاس کی

خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی کے نفاذ پر غور کیا گیا

اجلاس میں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے اعلان اور بیک ڈور رابطوں کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں خیبر پختون خوا کی صورتِ حال کے تناظر میں آرٹیکل 233 اور 234 پر آرا لی گئیں

وزیر اعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح کے اجلاس میں وفاقی وزرا اور اہم ذمے داران نے شرکت کی، اجلاس میں خیبر پختون خوا سمیت ملک بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتِ حال کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کے مشاورتی اجلاس میں خیبر پختون خوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی لگانے سے متعلق مختلف آپشنز پر غور کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم ہاؤس میں اعلیٰ سطح کا اجلاس ہوا جس میں وفاقی وزرا اور اہم ذمے داران نے شرکت کی، اجلاس میں خیبر پختون خوا سمیت ملک بھر میں امن و امان کی مجموعی صورتِ حال کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں وزیر داخلہ محسن نقوی نے امن و امان کی صورتِ حال پر بریفنگ دی، اجلاس میں پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے اعلان اور بیک ڈور رابطوں کا جائزہ لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں خیبر پختون خوا کی صورتِ حال کے تناظر میں آرٹیکل 233 اور 234 پر آرا لی گئیں۔ دوسری جانب خیبر پختون خوا کی صورتِ حال پر صدر آصف زرداری سے وزیر اعظم شہباز شریف کی ملاقات کا بھی امکان ہے، ملاقات میں آئینی اقدامات کو حتمی شکل دی جائے گی۔ وفاقی وزر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

حکومت عوام کو سہولیات کی فراہمی کیلئے کوشاں ہے، کبیر زرکون

حکومت کی تمام تر ترجیح صوبے کے نوجوانوں کو بہترین اور معیاری زندگی کے مطابق تمام ممکنہ سہولیات فراہم کرنا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایت پر منیجنگ ڈائریکٹر بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

ہم خطے میں امن چاہتے ہیں

بھارت کو پانی بطور ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت نہیں دینگے بین الاقوامی معاہدوں کو یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کیا جاسکتا، حکومت

ہمارا مشرقی ہمسایہ ہم پر سرحد پار مداخلت کے بے بنیاد الزامات عائد کرتا ہے اور بے بنیاد الزامات کی بنیاد پر سندھ طاس معاہدے کو التوا میں رکھنے کا اعلان کیا گیا، تقریب سے خطاب

وزیراعظم نے اقوام متحدہ میں واضح کیا کہ ہمارا پانی روکنا جنگی اقدام تصور ہوگا، پانی پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت اور معیشت سے براہ راست جڑا ہوا ہے، وفاقی وزیر اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ ہم امن چاہتے ہیں تاہم پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے نہیں دے سکتے، سندھ طاس معاہدہ خطے میں امن و استحکام کا ذریعہ ہے، سندھ طاس معاہدے کو معطل یا التوا میں رکھنے کے خلاف عالمی عدالتیں واضح فیصلہ دے چکی ہیں، ہم امن چاہتے ہیں تاہم پانی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے نہیں دے سکتے۔ انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز میں پانی کا بطور ہتھیار استعمال، سندھ طاس معاہدے کی معطلی کی تاریخی، قانونی و تذویراتی پہلو پر خصوصی رپورٹ کی تقریب رونمائی سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

منگولیا، وفاقی وزیر احسن اقبال ایشیائی ترقیاتی بینک کے صدر ماساتو کانڈا سے ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، بلال کاکڑ

صوبے میں ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا کردار اہم ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں اور صوبے میں ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

سعودی عرب کی سالمیت کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، خواجہ آصف

سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ باہمی دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان کی فوجی صلاحیتیں سعودی عرب کیلئے دستیاب ہوں گی، وزیر دفاع

جب کہتا ہوں کہ ہم سعودی دفاع کے پابند ہیں تو اسکا مطلب ہے کہ ہمارے پاس جو بھی ذرائع ہیں وہ سعودی عرب کیلئے دستیاب ہونگے

روم (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے حوثیوں سے دفاع کیلئے ہر دستیاب ذرائع استعمال کیے جائیں گے۔ امریکی خبر رساں ادارے کے مطابق روم کے دورے کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کے دوران جب خواجہ آصف سے پوچھا گیا کہ کیا پاکستان نے یمن میں ایرانی عناصر کے خلاف فضائی حملوں میں حصہ لیا تو انہوں نے اس کا براہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے کی شرائط پر امریکی جواب موصول ہوگیا، عباس عراقچی

تہران (جی این ایم) ایرانی حکومت کی ترجمان فاطمہ مہاجرانی نے کہا ہے کہ ایران کو امریکہ کی جانب سے ایک تجویز موصول ہوئی ہے، جو جاری جنگ کے حوالے سے پیدا ہونے والے تعطل کو ختم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کوئٹہ، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ اپنے دفتر میں لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

عاصم افتخار کی سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ سے الوداعی ملاقات

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ میں پاکستانی مندوب عاصم افتخار نے سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ انتونیو گوتریس سے الوداعی ملاقات کی۔ اقوام متحدہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

غذائی قلت کے خاتمے کیلئے موثر اقدامات کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جسکے تدارک کیلئے مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کیلئے بنیادی اہمیت رکھتی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ورلڈ فوڈ پروگرام پاکستان کی کنٹری ڈائریکٹر انیتا ہرش نے ملاقات کی، جس میں بلوچستان میں غذائی قلت کے خاتمے، غذائی تحفظ، غذائیت کی بہتری اور ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں میں وسعت سمیت باہمی تعاون مزید بڑھانے کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

وزیر اعظم شہباز شریف کی دورہ امریکا و برطانیہ کے بعد وطن واپسی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر اعظم شہباز شریف 13 روزہ دورہ امریکا اور برطانیہ کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ وزیر اعظم لوٹن ائیرپورٹ سے پاکستان کیلئے روانہ ہوئے اور ان کی خصوصی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

ڈاکٹر عائشہ فیض ضمانت پر رہا ہو کر گھر پہنچ گئی ہیں، لشکری رئیسانی

سی ٹی ڈی نے شدت پسندوں کی حمایت اور سیکیورٹی اداروں کے خلاف بیان کے الزام میں گرفتار کیا تھا

کوئٹہ (آن لائن) نوابزادہ لشکری رئیسانی نے ایک جاری بیان میں کہا ہے کہ پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

بارکھان، پولیس کی اہم کارروائی، مقدمہ قتل و لڑائی میں مطلوب 4 مفرور ملزمان گرفتار

ڈی آئی جی کوہ سلیمان رینج اور ایس پی بارکھان کی ہدایات پر چھاپہ، ایس ایچ او نیاز احمد عیثانی نے ٹیم سمیت دبوچ لیا

بارکھان (آن لائن) بارکھان پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے مختلف دفعات کے تحت درج مقدمے میں نامزد اور طویل عرصے سے مفرور 4 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

وزیراعظم کی زیر صدارت مشاورتی اجلاس، خیبر پختونخوا سے متعلق آئینی اور قانونی آپشنز پر غور

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اعلیٰ سطح کے مشاورتی اجلاس میں خیبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

آصف علی زرداری کا فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (سی ایم لنکس) صدر مملکت آصف علی زرداری نے میر علی میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان ڈویژنل کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

ایران کی صورتحال اس وقت بہت زیادہ خراب ہے، صدر ٹرمپ

ہمیں مصنوعی ذہانت کے میدان میں نمایاں برتری حاصل ہے اور ہم اسے برقرار رکھنا چاہتے ہیں، امریکی صدر کا بیان

ہمیں نہیں معلوم کہ ایران ابھی ہتھیار ڈالنے والا ہے یا نہیں، ہم نگرانی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے پر غور کر رہے ہیں

تہران (آن لائن) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کی صورتحال بہت خراب ہے، نہیں معلوم کہ وہ ابھی ہتھیار ڈالنے والے ہیں یا نہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق وائٹ ہاؤس میں اے آئی رہنماؤں سے ملاقات کے بعد گفتگو میں ڈونلڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

صوبائی مشیر برائے ماحولیات نسیم الرحمان خان ملا خیل سے مختلف وفود کی ملاقات

صوبائی حکومت ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ساتھ ماحول کے تحفظ کو بھی اپنی پالیسیوں کا اہم حصہ بنا چکی ہے، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملا خیل سے مختلف وفود نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفود نے اپنے علاقوں میں درپیش مسائل پر تفصیل سے گفتگو کی اور موسمیاتی تبدیلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

وفاقی آئینی عدالت میں صحافیوں کو داخلے سے روک دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت میں صحافیوں کو کوریج کیلئے داخلے سے روکنے کا سلسلہ مسلسل دوسرے روز بھی جاری رہا۔ پولیس حکام کے مطابق صحافیوں کو کلیئرنس ملنے کے بعد ہی احاطہ عدالت میں جانے کی اجازت دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

محکمہ مواصلات کے ڈیزائن ونگ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ناگزیر ہے، سلیم کھوسہ

ڈیزائن ونگ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے مزید جدید آلات اور تربیت یافتہ تکنیکی عملے کی ضرورت ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ڈیزائن ونگ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ ڈیزائن ونگ محکمہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے انہوں نے کہا کہ جدید مشینری آلات اور تکنیکی عملے کی فراہمی سے نہ صرف محکمہ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

26 نومبر احتجاج کیس، سہیل آفریدی کے دوبارہ وارنٹ گرفتاری جاری

انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد کی پولیس کو جلد چالان پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد (جی این ایم) انسداد دہشتگردی عدالت اسلام آباد نے 26 نومبر احتجاج کیس میں وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے دوبارہ وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ اے ٹی سی کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی، عدالت نے جنید اکبر و دیگر کیخلاف بھی 26 نومبر احتجاج کیس میں وارنٹ گرفتاری جاری کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

ملاوٹی دودھ اور دہی کیخلاف بی ایف اے کا کریک ڈاؤن، 4 یونٹس جرمانہ

دودھ میں 21 فیصد پانی اور دہی میں اسکمڈ ملک پاؤڈر کی ملاوٹ پکڑی گئی، آکسی ٹوسن کے 12 پیکٹ ضبط

کوئٹہ (آن لائن) ملاوٹی دودھ اور دہی کی فروخت کے خلاف بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ کوئٹہ کے مشرقی بائی پاس اور جنگ اسٹاپ پر بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے ضلعی انتظامیہ کے ہمراہ اچانک معائنہ کرتے ہوئے متعدد ڈیری فارمز، ملک شاپس اور دودھ سپلائرز کی جانچ پڑتال کی۔ کارروائی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

لانگ مارچ سیاسی اور اٹل فیصلہ ہے کسی پر چڑھائی نہیں کر رہے، بیرسٹر گوہر

اپوزیشن لیڈر اور وزیر اعظم کی ملاقات ضرور ہونی چاہیے، ملاقات میں میری موجودگی محمود خان اچکزئی پر انحصار کریگی

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے، نہ ہی کوئی ایمرجنسی کی صورتحال ہے، وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی ہی رہیں گے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ لانگ مارچ سیاسی اور اٹل فیصلہ ہے، یہ ہمارا جمہوری حق بھی ہے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اسپیکر قومی اسمبلی سے کل ٹیلیفونک رابطہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

گورنر راج بلوچستان میں لگائیں جہاں حکومتی رٹ ختم ہو چکی، شاندانہ گلزار

ملک کی معاشی حالت خراب، مہنگائی عروج پر ہے، فارم 47 والے آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں، میڈیا سے گفتگو

پشاور (جی این ایم) پی ٹی آئی رہنما شاندانہ گلزار نے کہا ہے کہ گورنر راج پہلے بلوچستان میں لگائیں جہاں حکومت کی 80 فیصد رٹ ختم ہو چکی ہے۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شاندانہ گلزار نے کہا کہ ہمیں گورنر راج کی دھمکیاں دی جا رہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

ہم پر تنقید کریں یا تعریف، میڈیا آزاد ہے، چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس اسلام آباد ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ ہم پر تنقید کریں یا تعریف، میڈیا آزاد ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں میڈیا سینٹر کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی، جس میں چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

اسٹیل انڈسٹری کیلئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح مزید سخت، نوٹیفکیشن جاری

فاٹا، پاٹا اور ری رولرز کو کم ٹیکس شرح صرف مخصوص شرائط پر ملے گی

اسلام آباد (جی این ایم) اسٹیل انڈسٹری کیلئے بجلی پر سیلز ٹیکس کی شرح مزید سخت کر دی گئی، فاٹا، پاٹا اور ری رولرز کو کم ٹیکس شرح صرف مخصوص شرائط پر ملے گی۔ ایف بی آر کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق ری رولرز بجلی کے ہر یونٹ پر 30 روپے سیلز ٹیکس ادا کریں گے، فاٹا و پاٹا کے اسٹیل میلٹرز، کمپوزٹ یونٹس کیلئے بھی شرائط (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

کوئٹہ، سیکرٹری اطلاعات عمران خان سے ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان ملاقات کر رہے ہیں

پاکستان ایس سی او اجلاس کی کامیاب میزبانی کیلئے پرعزم ہے، اسحاق ڈار

نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، گندم کی درآمد کے انتظامات بارے پیش رفت کا جائزہ لیا

اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، شنگھائی تعاون تنظیم سربراہ اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ پاکستان ایس سی او سربراہ اجلاس کی کامیاب میزبانی کیلئے پرعزم ہے۔ اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں 2027 میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) سربراہان مملکت کی کونسل کے اجلاس کی میزبانی کے حوالے سے جاری تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ایس سی او سربراہان مملکت کے اجلاس کی میزبانی سے متعلق مختلف انتظامی اور تیاری کے امور پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا، نائب وزیر اعظم نے جاری تیاریوں پر اطمینان کا اظہار کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پاک بحریہ نے 'کے ٹو ایئرویز' کے تباہ شدہ کارگو طیارے کا بلیک باکس ڈھونڈ لیا

اسلام آباد (آن لائن) پاک بحریہ نے بحیرہ عرب میں حادثے کا شکار ہونے والے کے ٹو ایئرویز کے کارگو طیارے کے بلیک باکس کا سراغ لگا لیا، سمندر کی 3 ہزار 200 میٹر گہرائی میں جاری دو ماہ کے پیچیدہ سرچ آپریشن کے دوران بلیک باکس کا درست مقام تلاش کیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق رواں سال 7 جولائی کو کے ٹو ایئرویز کی پرواز 1732 کا بوئنگ 737 کارگو طیارہ متحدہ عرب امارات کے شہر شارجہ سے کراچی آتے ہوئے بحیرہ عرب میں حادثے کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

چمن، اسپیکر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی کھلی کچہری میں سوالات اور مسائل کے جوابات دے رہے ہیں

جناح پیپلز ٹرین کے روٹ میں کچلاک سے سریاب تک 7 اسٹیشنز شامل ہیں، صادق عمرانی

جناح پیپلز ٹرین کے لیے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ صرف 120 روز میں مکمل کر لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی کمیٹی رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان کی پہلی ماس ٹرانزٹ ٹرین / جناح پیپلز ٹرین کو صوبائی حکومت کی جانب سے کوئٹہ کے عوام کے لیے ایک عظیم تحفہ قرار دیا ہے۔ صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ ماس ٹرانزٹ ٹرین کا افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کو جدید، محفوظ، آرام دہ اور کم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات ایک بار پھر ناکام

دونوں فریق اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں، دوبارہ جنگ کے خدشات بڑھ گئے

دوحہ، واشنگٹن (جی این ایم) امریکا اور ایران کے درمیان مذاکرات ایک بار پھر ناکام ہو گئے۔ قطر کی ثالثی میں ہونے والے مذاکرات میں کوئی پیشرفت نہیں ہو سکی، امریکی نیوز ویب سائٹ ایگزیوس نے دعویٰ کیا کہ مذاکرات سے واقف 3 ذرائع کے مطابق دونوں فریق اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں، دونوں ممالک میں دوبارہ جنگ کے خدشات بڑھ گئے۔ امریکی صدر ٹرمپ مڈٹرم الیکشن کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سوراب، میر علی فورسز کی کارروائیاں 4 دہشتگرد ہلاک اسلحہ گولہ بارود برآمد

میر علی میں سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 3 خارجی ہلاک ہوگئے، فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو تباہ کر دیا

ضلع سوراب کے علاقے مال مدرسہ کے قریب سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں ایک دہشتگرد ہلاک اور دوسرا فرار ہوگیا

میر علی / کوئٹہ / اسلام آباد (آن لائن) میر علی میں سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں 3 خارجی ہلاک ہوگئے جبکہ صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے میر علی میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے میر علی اور گرد و نواح میں فتنہ الخوارج کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

ایس سی او کے مشترکہ ویژن کو عملی تعاون اور ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے، اسحاق دار

اسلام آباد (سی ایم لنکس) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ ایس سی او کے مشترکہ ویژن کو عملی تعاون اور ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ بدھ کو ترجمان دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق وزارت خارجہ اسلام آباد میں ایس سی او رکن ممالک کے نیشنل کوآرڈینیٹرز کے ساتھ ساتھ ایس سی او سیکرٹریٹ اور ایس سی او آر اے ٹی ایس کے سینئر نمائندوں سے خطاب کیا۔ پاکستان کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کوئٹہ، ایم۔ڈی نیوٹا عبدالکبیر خان زرکون برٹش ڈپٹی ہائی کمشنر کو یادگاری شیلڈ پیش کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

سرمایہ کاری کے نئے امکانات

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان اقتصادی، توانائی اور کاروباری ماحول کے شعبوں میں تعاون ایک اہم مرحلے میں داخل ہونے جا رہا ہے۔ حال ہی میں حکومت پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان مجموعی طور پر 6 کروڑ 50 لاکھ یورو، تقریباً 20 ارب 64 کروڑ روپے کی مالی معاونت کے تین معاہدوں پر دستخط اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ دونوں فریق پاکستان کی معاشی ترقی، سرمایہ کاری کے فروغ، توانائی کے پائیدار نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے عملی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اسلام آباد میں ہونے والی ایک تقریب میں پاکستان میں یورپی یونین کے سفیر ریمانڈاس کروبلیس اور سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم نے معاہدوں پر دستخط کئے۔ ان معاہدوں کے تحت تین اہم پروگرام شروع کئے جائیں گے جن میں پاکستان کے لیے گلوبل گیٹ وے ترقیاتی سہولت، خیبر پختونخواہ میں توانائی اور قدرتی ماحول کی پائیداری جبکہ پاکستان میں قانون کی حکمرانی اور کاروباری ماحول کے لیے یورپی یونین کی معاونت شامل ہے۔ یورپی یونین کی جانب سے فراہم کی جانے والی معاونت کو ایک ایسے تعاون کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے جو مختلف شعبوں میں پاکستان کی استعداد بڑھانے میں مدد دے سکتا ہے۔ تین معاہدوں میں "پاکستان کے لیے گلوبل گیٹ وے ترقیاتی سہولت" خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ اس پروگرام کا مقصد پاکستان میں سرمایہ کاری کے انتظام اور مالیاتی ماحول کو بہتر بنانا ہے۔ ٹیکس نظام میں بہتری اور حکومت کی طویل مدتی مالیاتی منصوبہ بندی کو مضبوط بنانے کے ذریعے ملک میں غیرملکی سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے پر توجہ دی جائے گی۔ پاکستان کو معاشی ترقی کے لیے مقامی وسائل کے ساتھ ساتھ غیرملکی سرمایہ کاری کی بھی ضرورت ہے۔ غیرملکی سرمایہ کاری صرف سرمایہ فراہم نہیں کرتی بلکہ اس کے ذریعے جدید ٹیکنالوجی، انتظامی تجربہ، نئی مہارتیں اور عالمی منڈیوں تک رسائی کے مواقع بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ تاہم سرمایہ کاری کے لیے پالیسیوں کا تسلسل، شفاف اور قابلِ پیش گوئی قوانین، موثر ادارے اور کاروباری معاملات کے بروقت حل جیسے عوامل بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی لیے ٹیکس نظام اور مالیاتی منصوبہ بندی میں بہتری کا تعلق محض حکومتی آمدن بڑھانے تک محدود نہیں بلکہ اس کا براہ راست تعلق کاروباری اعتماد اور سرمایہ کاری کے ماحول سے بھی ہے۔ توانائی کے ساتھ قدرتی ماحول کی پائیداری پر توجہ بھی وقت کی اہم ضرورت ہے۔ موسمیاتی تبدیلی، بڑھتا ہوا درجہ حرارت، پانی کے مسائل اور قدرتی وسائل پر بڑھتے ہوئے دباؤ کے تناظر میں ترقیاتی منصوبوں میں ماحولیاتی پہلوؤں کو شامل کرنا ناگزیر ہو چکا ہے۔ تیسرے پروگرام کا تعلق قانون کی حکمرانی اور کاروباری ماحول سے ہے۔ اس کے تحت خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں شہریوں کی پولیس، استغاثہ، عدالتوں اور قانونی معاونت تک رسائی بہتر بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ یورپی یونین کی معاونت سے پنجاب اور سندھ میں قانونی مقدمات کے تصفیے کے لیے متبادل طریقہ کار اور تجارتی تنازعات کے حل کے نظام کے وسیع تر استعمال میں بھی مدد فراہم کی جائے گی۔ اس کا مقصد کاروباری تنازعات کے حل کے ایسے طریقوں کو فروغ دینا ہے جن سے مقدمات کے حل میں وقت اور وسائل کی بچت ہو سکے۔ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان ترقیاتی تعاون کئی شعبوں پر محیط ہے۔ اقتصادی ترقی، موسمیاتی پائیداری، بہتر طرزِ حکمرانی، قانون کی بالادستی، انسانی حقوق اور قدرتی وسائل کے پائیدار استعمال جیسے شعبے اس تعاون کا حصہ رہے ہیں۔ سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم نے یورپی یونین کی مسلسل معاونت اور شراکت داری کو سراہتے ہوئے ان اقدامات کو بروقت قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق یہ پروگرام غیرملکی سرمایہ کاری بڑھانے، خیبر پختونخوا کے آف گرڈ دیہی علاقوں میں بجلی کی رسائی بہتر بنانے، قانون کی حکمرانی کے معیار کو موثر بنانے اور تجارتی تنازعات کے حل کے نظام کو ترقی دینے کے قومی اہداف سے ہم آہنگ ہیں۔ دوسری جانب یورپی یونین کے سفیر ریمونڈاس کروبلیس نے ان معاہدوں کو پاکستان کی اقتصادی ترقی اور سرمایہ کاری کے اہداف میں معاونت کے یورپی یونین کے عزم کا عملی اظہار قرار دیا۔ ان کے مطابق پروگراموں کے ذریعے خیبر پختونخوا میں توانائی کے زیادہ مضبوط اور پائیدار شعبے کی تشکیل اور قدرتی وسائل کے پائیدار انتظام میں مدد ملے گی۔ پاکستان کی معاشی ترقی کے لیے صرف مالی وسائل کافی نہیں بلکہ بہتر پالیسی سازی، مضبوط ادارے، شفاف نظام، ہنرمند افرادی قوت، جدید ٹیکنالوجی اور نجی شعبے کی موثر شمولیت بھی ضروری ہے۔ ان پروگراموں پر موثر انداز میں عمل درآمد کر کے ان کے ذریعے نہ صرف مخصوص شعبوں میں مالی اور تکنیکی معاونت حاصل ہو سکتی ہے بلکہ ادارہ جاتی صلاحیت میں بھی بہتری کے امکانات پیدا ہوں گے۔ خصوصاً توانائی سے محروم دیہی علاقوں، کاروباری تنازعات کے حل، قانون کی حکمرانی اور سرمایہ کاری کے ماحول میں بہتری کے اقدامات عام شہری اور کاروباری طبقے دونوں کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ مجموعی طور پر پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان 6 کروڑ 50 لاکھ یورو کے ان معاہدوں کو دونوں فریقوں کے درمیان جاری اقتصادی اور ترقیاتی شراکت داری کے تسلسل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان منصوبوں کے ثمرات کاغذی معاہدوں اور ادارہ جاتی سطح تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کا فائدہ عام شہری، کاروباری برادری، دیہی آبادیوں، سرمایہ کاروں اور متعلقہ اداروں تک پہنچے۔ پاکستان کو اس وقت ایسی شراکت داریوں کی ضرورت ہے جو معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ پائیدار ترقی، توانائی کی فراہمی، قانون کی حکمرانی اور سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے میں مدد دیں۔ یورپی یونین کے ساتھ حالیہ معاہدے اسی سمت میں ایک اہم قدم ہیں، جن کی موثر اور شفاف تکمیل پاکستان کے وسیع تر ترقیاتی اہداف کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہے۔

حکومت کا ممکنہ اگلا فیصلہ کن قدم

سوشل میڈیا کے پھیلائے ہیجان کی بدولت نہایت سوچ بچار کے بعد اپنی رائے کا اس کالم میں اظہار عموماً وقت کا زیاں محسوس ہوتا ہے۔ اندھی نفرت وعقیدت پرمبنی

تحریر: منیر احمد

تقسیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے سوشل میڈیا کا پھیرا لگانے کے بعد نہایت ڈھٹائی سے مجھے یہ اعلان کر دینا چاہیے کہ سہیل آفریدی نے 27 ستمبر کے روز طے ہوئے لانگ مارچ کو 4 اکتوبر تک موخر کرتے ہوئے حکومت کو مزید مشکل میں ڈال دیا ہے۔ تحریک انصاف کے احتجاجی کارکنوں میں سے کسی ایک کو بھی آئندہ سات دنوں کے دوران اسلام آباد آنے کا تردد درکار نہیں ہوگا۔ پاکستان کا دارالحکومت مگر اس پورے عرصے میں کنٹینروں کی مدد سے بنائی دیوار کے حصار میں نظر آئے گا۔ ملک بھر سے کٹے اسلام آباد میں روزمرہ زندگی یوں مفلوج ہوئی محسوس ہوگی اور تحریک انصاف ٹی-20 میچ کے بجائے ٹیسٹ میچ کھیلتے ہوئے حکومت کو تھکا تھکا کر ہلکان کرنے کی خواہش میں کامیاب ہوتی نظر آئے گی۔ سوشل میڈیا کا طالب علم ہوتے ہوئے مجھے کامل اعتماد ہے کہ مذکورہ بنیادوں پر لکھے کالم کو توقع سے زیادہ لائیکس اور شیئرز ملیں گے۔

منطق کے ٹھوس حقائق پر اطلاق کے نتیجے میں حکومتی بندوبست سے نفرت کرنے والوں کا جی بہلانے والی رائے کے برعکس اخذ کئے نتائج اس "ٹاؤٹ" قلم گھسیٹ کو ایک بار پھر بے نقاب کر دیں گے۔ ستائش کی ہوس لیکن کبھی لاحق نہیں رہی۔ پرانی وضع کی صحافت سوچ سمجھ کر لکھنے کو مجبور کرتی ہے۔

آج کے موضوع پر مزید بڑھنے سے قبل کھلے دل سے یہ حقیقت اجاگر کرنا ہوگی کہ اپنے پیشرو علی امین گنڈاپور کے برعکس جواں سال ہوتے ہوئے بھی سہیل آفریدی نے 27 ستمبر کے روز "اٹک کے اُس پار" سے اسلام آباد پر ایک اور یلغار کا تاثر دینے سے حیران کن حد تک اجتناب برتا۔ موصوف نے پرخلوص دکھتی لگن سے "سٹریٹ مومنٹ" گرمانے کے لئے سندھ اور پنجاب کے دورے کئے۔ سندھ میں پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت کا رویہ موصوف کے خلاف مخاصمانہ نہیں تھا۔ سندھ حکومت کا نسبتاً نرم رویہ بھی لیکن آفریدی کے دورۂ سندھ کو مطلوبہ نتائج فراہم نہیں کرپایا۔ وہاں سے ایسے مناظر سوشل میڈیا پر وائرل نہ ہو پائے جو کارکنان کے متاثر کن ہجوم کو 27 ستمبر کے روز اسلام آباد پہنچنے کو بے چین دکھاتے۔

"سٹریٹ مومنٹ" کے حوالے سے تاہم سہیل آفریدی کی لاہور آمد میری دانست میں تحریک انصاف کی صفوں پر چھائی مایوسی کو کاملاً عیاں کرنے کا سبب ہوئی۔ حکومتی جبر نے تحریک انصاف کے رہنماؤں اور نمایاں کارکنان کے دل ودماغ کو بے بس بنا رکھا ہے۔ سہیل آفریدی کا اس کی وجہ سے آبادی کے اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے صوبے میں وہ منظم وموثر انداز میں استقبال کر نہیں پائے۔ لاہور کے معروف لکشمی چوک کے قریب ایک مصروف ترین سڑک کے کنارے سہیل آفریدی پولیس وین سے اتر کر گھنٹے سے زیادہ دیر تک بیٹھے رہے۔ مجھ جیسے بڈھے صحافی کو اس چوک کے کسی کونے میں دیکھ کر کم از کم 15 سے 20 افراد سیلفیاں کھنچوانے کو رک جاتے ہیں۔ سہیل آفریدی کے جانے پہچانے چہرے کو مگر ایسی "پذیرائی" بھی نصیب نہ ہوئی۔ ان کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی تھی۔ اسے موبائل پر دیکھنے کے بعد تحریک انصاف کے پرجوش کارکن لکشمی چوک پہنچ سکتے تھے۔ آفریدی کو مگر ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ لکشمی چوک کی ایک سڑک کنارے بیٹھے سہیل آفریدی کے ساتھ برتی بے اعتنائی نے مجھے اداس کر دیا۔ اپنی اداسی پر توجہ دیتے ہوئے نواز شریف کی تنہائی بھی یاد آگئی۔ فرزند لاہور ہوتے ہوئے بھی ان کی وہ تقریر سننے کے لئے قابل قدر ہجوم لاہور کے ایک پنج ستارہ ہوٹل کے باہر جمع نہیں ہوا تھا جو انہوں نے عاصمہ جہانگیر کی برسی کے حوالے سے ہوئی ایک تقریب میں لندن سے بذریعہ ویڈیو لنک فرمائی تھی۔ نواز شریف کے ساتھ اس روز برتی بے اعتنائی کے ذکر نے مسلم لیگ (نون) کے چند خود ساختہ محافظوں کو ناراض کیا۔ اس کے باوجود آج بھی مُصر ہوں کہ سیاست سے لاتعلقی اور بے اعتنائی کے موسم وطن عزیز کے لئے اجنبی نہیں۔ بلا استثناء صف اول کے ہمارے کئی سیاستدانوں نے انہیں کئی بار بھگتا ہے۔ اس تناظر میں ذاتی مشاہدات پر مبنی یادداشتیں لکھنے کے لئے ایک نہیں کم از کم دس کالم درکار ہوں گے۔

ماضی کو کریدنے کے بجائے اصل موضوع کی طرف لوٹتے ہوئے دیانتداری سے اعتراف فقط یہ کرنا ہوگا کہ سہیل آفریدی کی پرخلوص دکھتی لگن کے باوجود ان کے سندھ اور لاہور کے دورے یہ تاثر اجاگر نہیں کر پائے کہ 27 ستمبر کو ہر صورت اسلام آباد پہنچنے کے لئے تحریک انصاف کے پرجوش کارکنان کی کماحقہ تعداد بے تاب ہے۔ قصہ مختصر "سٹریٹ مومنٹ" مطلوبہ نتائج فراہم نہ کرپائی۔ بالآخر معاملہ خیبر پختونخواہ سے اسلام آباد پر ایک اور یلغار کے تصور پر ہی لوٹ آیا۔

دریں اثناء ماضی کے تجربات کو بنیاد بناتے ہوئے اسلام آباد کے ایک "محب وطن" رہائشی اسلام آباد ہائی کورٹ کو متحرک کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ موصوف کی جانب سے دائر ہوئی درخواست کی فوری سماعت نے سہیل آفریدی کے بطور وزیر اعلیٰ اختیارات کو لانگ مارچ کے حوالے سے محدود تر بنادیا۔ خیبر پختونخواہ سے احتجاجی مظاہروں کو اسلام آباد کا رخ کرنے سے روکنے کی ذمہ داری بلکہ بنیادی طور پر خیبر پختونخواہ کی پولیس اور انتظامیہ کے کاندھوں پر منتقل کردی گئی۔

جس درخواست کی سماعت کا ذکر ہو رہا ہے اس پر اپنی رائے کے اظہار کے لئے تحریک انصاف کے وکلاء میں سے کسی ایک نے بھی فریق بننے کی ضرورت محسوس نہ کی۔ ان کی جانب سے برتی بے اعتنائی نے سہیل آفریدی کو تقریباً تنہا چھوڑ دیا۔ پرانی وضع کا صحافی ہوتے ہوئے گزرے پیر سے جمعرات کی شام تک میں پشاور میں موجود اپنے دوستوں سے مسلسل رابطے میں رہا۔ جان بوجھ کر ان دوستوں سے روابط کو ترجیح دی جو تحریک انصاف کے خیرخواہ تصور ہوتے ہیں۔ ان سب نے متفقہ طور پر یہ اطلاعات دیں کہ پشاور اور اس کے ہمسایہ شہروں میں اسلام آباد پر یلغار کی تیاری نظر نہیں آرہی۔ سہیل آفریدی مگر نہایت پراعتماد ہیں۔ چند دوستوں کو گماں تھا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخواہ کے اعتماد کا منبع تحریک انصاف کی قیادت کے "اسلام آباد میں ہورہے" رابطے ہیں۔ بیرسٹر گوہر مبینہ روابط کا مرکزی ذریعہ ٹھہرائے گئے اور توقع یہ باندھی گئی کہ غالباً وہ عمران خان کے علاج کے حوالے سے کوئی "اچھی خبر" کے حصول کے ذریعے سہیل آفریدی کو اسلام آباد پر چڑھائی کے ارادے کو موخر نہیں بلکہ منسوخ کرنے کی راہ فراہم کردیں گے۔

حکومتی صفوں میں تحریک انصاف کو "فیس سیونگ" فراہم کرنے کا ارادہ رپورٹر کے جبلی تجسس کے بھرپور استعمال کے باوجود ذاتی طور پر دریافت کرنے میں ناکام رہا۔ اسلام آباد میں کنٹینروں کی بڑھتی ہوئی تعداد نے بلکہ منگل کی شام سے سخت گیر موقف پر ڈٹے رہنے کے تاثر کو مضبوط کیا۔ اسلام آباد کے خوف سے محصور ہونے کے تاثر کے ریگولر اور سوشل میڈیا کے ذریعے فروغ نے تحریک انصاف کو یہ نتیجہ اخذ کرنے کو اُکسایا کہ خلق خدا کی نگاہ میں حکومتی بندوبست 27 ستمبر کے لانگ مارچ سے گھبرا گیا ہے۔ ہینگ اور پھٹکری لگائے بغیر یوں تحریک انصاف نے اپنی "قوت" کا رعب جما دیا ہے۔ سیاست کا دیرینہ طالب علم ہوتے ہوئے یہ لکھنے کی جسارت کروں گا کہ جی کو بہلانے والا یہ نتیجہ ہر حوالے سے خوش گمانی پر مبنی تھا۔ حکومت کو تھکا دینے کے نام پر لانگ مارچ کو 4 اکتوبر تک موخر کرنے کا فیصلہ مذکورہ تاثر کو تقویت فراہم نہیں کرتا۔ حکومت کو "تھکا تھکا کر ہلکان کرنے" کا چورن بیچنے والوں کو دیانتداری سے یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ حکومت عوام کو یہ تاثر دینے میں کامیاب رہی ہے کہ تحریک انصاف اس کے خوف سے لانگ مارچ کے ارادے پر عملدرآمد نہیں کر پائی ہے۔ جو "بوکھلاہٹ" حکومتی صفوں میں کنٹینروں کی مدد سے لگائی دیواروں کی وجہ سے نظر آرہی تھی اسے وہ 4 اکتوبر تک برقرار رکھنا نہیں چاہے گی۔ "اگلا" اور نسبتاً فیصلہ کن قدم اب اس کی جانب سے اٹھایا جاسکتا ہے۔ ممکنہ قدم کی تلاش کے لئے میں آئین کے آرٹیکل 232 پر ہفتے کی دوپہر سے توجہ مبذول کئے بیٹھا ہوں۔

ثبوت کہاں ہیں؟

آج کل جنگ صرف سرحد پر نہیں لڑی جاتی ایک جنگ خبر کی بھی ہوتی ہے ایک بیان آیا، چند تصاویر آئیں، الزام لگا اور بس۔۔۔ کہانی تیار۔ افغان طالبان نے کنڑ اور نورستان میں مارے اور گرفتار کیے گئے

تحریر: پروفیسر محمد اسحٰق

افراد کو پاکستان سے جوڑنے کی کوشش کی اور پاکستان پر دراندازی کا الزام لگا دیا اب سوال یہ ہے کہ الزام لگانا کافی ہے یا ثبوت بھی کوئی چیز ہوتی ہے؟ اگر مارے جانے والوں میں پاکستانی شہری شامل تھے تو ان کی شناخت کہاں ہے؟ نام کیا ہیں؟ پاکستان سے تعلق کا ثبوت کیا ہے؟ وہ سرحد پار کر کے کہاں سے آئے؟ یہ سوال اس لیے اہم ہیں کیونکہ الزام کسی ایک شخص پر نہیں، ایک ملک پر لگایا گیا ہے اور ملکوں پر الزام محلے کی لڑائی نہیں ہوتی کہ ایک صاحب کہیں "میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا" اور باقی کہیں "اچھا جی، پھر ٹھیک ہوگا"۔

سامنے آنے والی تصاویر نے معاملے کو مزید سوالیہ بنا دیا ہے تصاویر میں موجود افراد کے بارے میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ وہ مقامی افغان باشندے دکھائی دیتے ہیں ان کے رنگ برنگے اور صاف ستھرے کپڑوں پر بھی سوال اٹھایا جا رہا ہے کنڑ اور نورستان کے سخت سرد موسم میں ان کے پاس مناسب گرم کپڑے نہ ہونے پر بھی انگلیاں اٹھ رہی ہیں لیکن یہاں احتیاط ضروری ہے کپڑوں سے قومیت ثابت نہیں ہوتی صاف کپڑے کسی کو شہری ثابت کرتے ہیں، نہ میلے کپڑے کسی کو دہشت گرد۔ اصل چیز شناخت ہے اور شناخت ثبوت مانگتی ہے ایک اور سنگین شبہ یہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ شاید یہ لوگ پہلے سے قید تھے اور بعد میں انہیں قتل کر کے دراندازی کی کہانی بنائی گئی۔

یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ ممکن ہے مرنے والے عام افغان شہری ہوں مگر "ممکن ہے" اور "ثابت ہو گیا" میں بہت فرق ہوتا ہے اسی لیے اگر واقعی ایسا ہوا ہے تو ثبوت سامنے آنا چاہیے اور اگر نہیں ہوا تو الزام لگانے والوں کو بھی اپنی بات ثابت کرنی چاہیے یعنی گھوم پھر کر بات پھر وہیں پہنچتی ہے ثبوت کہاں ہیں؟ رائٹرز پر بھی سوال اٹھایا جا رہا ہے کہ اس نے افغان وزارت دفاع کے دعوے کو خبر تو بنایا، مگر دعوے کے پیچھے موجود بنیادی سوالات کو پوری شدت سے کیوں نہیں اٹھایا؟ یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے صحافت صرف یہ بتانے کا نام نہیں کہ کس حکومت نے کیا کہا صحافت کا اصل مزہ تو اگلے سوال میں ہے "اچھا جی، آپ نے کہہ دیا۔۔۔ اب ثابت بھی کیجیے۔" ورنہ سرکاری بیانات چھاپنے کے لیے صحافی کی کیا ضرورت؟ پریس ریلیز کافی ہے۔

پاکستان کا موقف یہ رہا ہے کہ افغانستان سے دہشت گرد پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ ٹی ٹی پی اور بی ایل اے کے افغانستان میں محفوظ ٹھکانوں کے بارے میں بھی پاکستان سوال اٹھاتا رہا ہے پاکستانی حکام 260 افغان شہریوں کے نام اور پتے دینے کا دعویٰ بھی کر چکے ہیں جن کے بارے میں کہا گیا کہ وہ ٹی ٹی پی کے دہشت گرد حملوں میں شامل تھے افغان طالبان کمانڈروں کی ٹی ٹی پی جنگجوؤں کے جنازوں میں شرکت کے شواہد کا معاملہ بھی اٹھایا جاتا رہا ہے پھر سوال بنتا ہے کہ اگر پاکستان پر دراندازی کے الزام کو خبر بنایا جاتا ہے تو افغانستان کی طرف سے پاکستان آنے والے دہشت گردوں کے الزامات اور پیش کیے جانے والے شواہد کی چھان بین بھی اسی شدت سے کیوں نہ ہو؟ ترازو ہے تو دونوں پلڑے برابر ہونے چاہئیں۔

پاکستانی موقف کے مطابق 2026 میں افغان سرحد سے آنے والے دہشت گردوں کے ہاتھوں 1,327 پاکستانی شہید اور 2,484 زخمی ہوئے یہ محض ہندسے نہیں ہر عدد کے پیچھے ایک گھر ہے کسی کا باپ، کسی کا بیٹا، کسی کا بھائی، کسی کا پورا جہان۔ اگر ان اعداد اور ان کے پس منظر پر سوال بنتا ہے تو سوال کیجیے اگر ثبوت مانگنا ہے تو ضرور مانگیے مگر اصول ایک ہونا چاہیے۔

اسلام آباد سے ثبوت مانگیں تو کابل سے بھی مانگیں، افغانستان کے اندرونی حالات بھی سوال پیدا کرتے ہیں افغان طالبان حکومت خود جولائی سے بدخشان، نورستان اور کنڑ میں اندرونی جنگ کا اعتراف کر چکی ہے ان علاقوں میں جمعہ خان، قیوم ملنگ، اے ایف ایف، این آر ایف، اے یو ایف اور داعش جیسے گروہوں کی سرگرمیوں کی بات بھی کی جا رہی ہے نورستان اور کنڑ میں معدنیات اور قدرتی وسائل پر کشمکش کو بھی موجودہ حالات سے جوڑا جا رہا ہے تو پھر ایک سیدھا سوال بنتا ہے کنڑ اور نورستان میں کوئی شخص مارا جائے تو کیا صرف پاکستان کا نام لے دینا پوری تحقیقات ہے؟

افغانستان کے اندر موجود گروہ کہاں گئے؟ اندرونی لڑائی کہاں گئی؟ مقامی تنازعات کہاں گئے؟ وسائل کی کشمکش کہاں گئی؟ ان سب امکانات کو دیکھے بغیر انگلی سرحد پار اٹھا دینا آسان ضرور ہے، مگر کافی نہیں اور یہی وہ مقام ہے جہاں صحافت کا امتحان شروع ہوتا ہے حکومتیں اپنی مرضی کی کہانی سناتی ہیں یہ ان کا کام ہے ترجمان اپنی حکومت کا موقف پیش کرتا ہے یہ اس کا کام ہے لیکن صحافی کا کام ترجمان بننا نہیں اس کا کام سوال کرنا ہے

افغان طالبان کہیں پاکستان سے لوگ آئے تو سوال: ثبوت؟ پاکستان کہے افغانستان سے دہشت گرد آئے تو سوال: ثبوت؟ کوئی کہے مرنے والے پاکستانی تھے تو سوال: شناخت؟ کوئی کہے وہ افغان شہری تھے تو پھر بھی سوال: شناخت؟ یہی صحافت ہے ورنہ سوشل میڈیا تو پہلے ہی بھرا پڑا ہے جہاں تصویر بعد میں آتی ہے، فیصلہ پہلے ہو جاتا ہے

مودی سرکار پر بھی پاکستان ماضی میں فالس فلیگ کے الزامات لگاتا رہا ہے اب سرکاری ذرائع افغان طالبان کے حالیہ دعوے کو بھی اسی نوعیت کی کوشش قرار دے رہے ہیں یہ الزام بھی بڑا ہے اسے بھی ثبوت کی کسوٹی پر پرکھا جانا چاہیے کیونکہ اگر ہم دوسروں سے ثبوت مانگتے ہیں تو اپنے دعوؤں کے لیے بھی وہی معیار رکھنا ہوگا بات بہت سادہ ہے ہمیں کابل کی کہانی نہیں چاہیے اسلام آباد کی کہانی بھی نہیں چاہیے ہمیں اصل کہانی چاہیے لاشیں کس کی تھیں؟ وہ کہاں کے رہنے والے تھے؟ وہ وہاں کیسے پہنچے؟ وہ کب اور کیسے مارے گئے؟ ان کا پاکستان سے تعلق تھا تو ثبوت کیا ہے؟ اور نہیں تھا تو پاکستان کا نام کیوں لیا گیا؟ یہ سوال مشکل نہیں ہیں شاید جواب مشکل ہیں۔

دنیا میں شور پہلے ہی بہت ہے بیانات بھی بہت ہیں ترجمان بھی بہت ہیں سوشل میڈیا کے مجاہد بھی بہت ہیں اب صرف ایک چیز کی کمی ہے ثبوت کی۔ اس لیے اگلی مرتبہ کوئی حکومت بڑی سی پریس ریلیز جاری کرے، نقشہ دکھائے، تصاویر چلائے اور انگلی کسی دوسرے ملک کی طرف اٹھائے تو ذرا رک جائیے اور بڑے ادب سے صرف اتنا پوچھیے: "جناب، کہانی تو سن لی۔۔۔ ثبوت کہاں ہیں؟"

کوا بھی بولتا ہے، موٹر سائیکل بھی چلتی ہے

لاہور سے مدثر جمیل کے دو خط آئے، پہلا خط پڑھا تو دل اداس ہوا، دوسرا پڑھا تو جیب یاد آ گئی پہلے خط میں وہ پوچھتے ہیں کہ ہمارے گھروں میں مہمان کیوں نہیں آتے؟ دوسرے میں سوال کرتے ہیں کہ مہنگے پٹرول کے زمانے میں پرانی موٹر سائیکل رکھنے والے غریب کا کیا قصور ہے؟ بظاہر دونوں سوال الگ ہیں ایک گھر کی بیٹھک کا

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ہے، دوسرا پٹرول پمپ کا مگر ذرا غور کریں تو دونوں کے درمیان ایک ہی آدمی کھڑا ہے عام پاکستانی، وہی پاکستانی جس کی جیب بھی سکڑ رہی ہے اور زندگی بھی، مدثر جمیل نے پہلے خط میں ایک شعر لکھا

کوا منڈیر پر بیٹھ کر بھی بولے تو
کوئی مہمان اب گھر کیوں نہیں آتا

کبھی کوا منڈیر پر بولتا تھا تو بچے کہتے تھے، مہمان آنے والا ہے اور واقعی مہمان آ بھی جاتا تھا نہ پہلے واٹس ایپ آتا تھا، نہ لوکیشن بھیجی جاتی تھی، نہ یہ پوچھا جاتا تھا کہ "بھائی! فری ہو؟" دروازہ کھٹکتا تھا سامنے ماموں، چچا، خالہ، پھوپھی، دوست یا کوئی پرانا شناسا کھڑا ہوتا تھا گھر چھوٹے تھے مگر دل بڑے تھے اب گھر بڑے ہو گئے، دروازے اونچے ہو گئے، صوفے مہنگے ہو گئے، موبائل اسمارٹ ہو گئے لیکن ملاقاتیں کم ہو گئیں۔

مدثر جمیل ایک کڑوی بات لکھتے ہیں آج اچانک کوئی دروازے پر آ جائے تو بعض گھروں میں پہلا جملہ محبت کا نہیں ہوتا "اے کی لین آ گیا؟" یا "رستہ تے نہیں بھل گیا؟" یہ دو فقرے مذاق لگتے ہیں، مگر ہمارے پورے معاشرے کی کہانی سنا دیتے ہیں ہم شکایت کرتے ہیں کہ کوئی ہمیں ملنے نہیں آتا، لیکن ہم خود کتنے لوگوں کو ملنے جاتے ہیں؟ دل میں حساب رکھتے ہیں وہ نہیں آیا تو میں کیوں جاؤں؟ اس نے فون نہیں کیا تو میں کیوں کروں؟ اس نے عید پر پیغام نہیں بھیجا تو میں کیوں بھیجوں؟ یوں رشتے محبت سے نہیں، حاضری رجسٹر سے چلنے لگے ہیں

مدثر جمیل لکھتے ہیں کہ شادی میں چلے جائیں یا فوتگی میں، ساتھ بیٹھے لوگ بھی موبائل میں گم ہوتے ہیں کتنی عجیب بات ہے ہم دور بیٹھے آدمی کا "آن لائن" ہونا دیکھ سکتے ہیں، برابر بیٹھے آدمی کی آنکھوں کی اداسی نہیں

پھر مدثر جمیل کا دوسرا خط سامنے رکھتا ہوں موضوع بدل جاتا ہے، آدمی وہی رہتا ہے اس مرتبہ وہ آدمی اپنی پرانی موٹر سائیکل کے ساتھ پٹرول پمپ پر کھڑا ہے اس کی موٹر سائیکل دس، پندرہ یا بیس سال پرانی ہو سکتی ہے۔ دھواں بھی دیتی ہوگی، پٹرول بھی زیادہ کھاتی ہوگی، کبھی ایک کِک میں اسٹارٹ ہوتی ہوگی اور کبھی دس میں، آپ اسے کہیں بھائی، موٹر سائیکل بدل لو وہ شاید مسکرا دے جناب! بدل لیتا، پیسے ہوتے تو۔ یہی وہ مقام ہے جہاں حکومت کو عام آدمی کی زندگی سمجھنے کی ضرورت ہے۔

وزیراعظم صاحب! جو شخص نئی موٹر سائیکل خرید سکتا ہے، اسے پرانی موٹر سائیکل رکھنے کا شوق نہیں، غریب آدمی پرانی چیزوں کا عاشق نہیں ہوتا، اس کی جیب اسے پرانی چیزوں سے وفاداری پر مجبور کرتی ہے اس کی موٹر سائیکل پرانی ہے کیونکہ نئی خریدنے کی اوقات نہیں، اس کا موبائل پرانا ہے کیونکہ نیا مہنگا ہے اس کے کپڑے پرانے ہیں کیونکہ بچوں کی فیس پہلے دینی ہے اور اس کے جوتے گھس گئے ہیں کیونکہ گھر کا راشن جوتوں سے زیادہ ضروری ہے۔

پٹرول مہنگا ہوتا ہے تو صاحبِ حیثیت آدمی کی گاڑی کا خرچ بڑھتا ہے اس غریب کی زندگی کا خرچ بڑھتا ہے کیونکہ یہی موٹر سائیکل اسے کام پر لے جاتی ہے۔ اسی پر بچہ سکول جاتا ہے اسی پر دوائی آتی ہے اسی پر آٹا لادا جاتا ہے موٹر سائیکل کھڑی ہوئی تو بعض گھروں میں صرف سواری نہیں رکے گی، روزی رک جائے گی اس لیے وزیراعظم صاحب، اگر موٹر سائیکل والوں کے لیے کوئی ریلیف یا سبسڈی بنانی ہے تو ایک بات ضرور یاد رکھیے جس کی موٹر سائیکل زیادہ پرانی ہے، ممکن ہے وہی آپ کی مدد کا زیادہ حق دار ہو اسے یہ مت کہیے کہ نئی موٹر سائیکل لے لو اسے بتائیے کہ نئی موٹر سائیکل لے کیسے سکتا ہے۔

آسان قسط دیں، بلاسود سہولت دیں، پرانی موٹر سائیکل کے بدلے نئی لینے میں مدد دیں اور جب تک وہ یہ نہیں کر سکتا، کم آمدنی والے موٹر سائیکل سوار کو پٹرول میں حقیقی سہولت دیں غریب کو غربت کی سزا نہ دیں مدثر جمیل کے دونوں خط دوبارہ پڑھتا ہوں تو مجھے لگتا ہے کہ انہوں نے دو خط نہیں لکھے ایک ہی خط لکھا ہے ایک ایسے پاکستانی کے نام جو آہستہ آہستہ تنہا بھی ہو رہا ہے اور غریب بھی۔ مہنگائی نے اس کی جیب چھوٹی کر دی، موبائل نے اس کی محفل چھوٹی کر دی مصروفیت نے ملاقاتیں چھین لیں انا نے رشتے چھین لیے اور ہم ترقی کے شور میں یہ پوچھنا بھول گئے کہ عام آدمی کی زندگی میں بچا کیا ہے؟

شاید بہت کچھ اب بھی بچایا جا سکتا ہے حکومت اس کی جیب کا بوجھ کچھ کم کر دے اور ہم اس کے دل کا، اس کے لیے کسی بجٹ، کسی کابینہ اور کسی نوٹیفکیشن کی ضرورت نہیں، کسی شام موبائل ایک طرف رکھ کر کسی اپنے کے گھر چلے جائیے ممکن ہے آپ کی دستک صرف ایک دروازہ نہ کھولے کوئی پرانا رشتہ کھول دے کوئی سوئی ہوئی محبت جگا دے اور کسی تنہا دل کی کھڑکی بھی کھول دے اور ہاں، اگر منڈیر پر کوا بولے تو اسے بولنے دیجیے کیا خبر، اس بار واقعی کوئی مہمان آ جائے یہ سوال ہیں عام عوام کے جواب کون دے گا۔

پاکستان میں سیاحت: امکانات بہت، عملی کارکردگی کم

پاکستان میں سیاحت کے امکانات پر شاید ہی کوئی اختلاف ہو۔ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں سے لے کر سرسبز وادیوں، جھیلوں، دریاؤں، صحراؤں، ساحلی علاقوں، قدیم تہذیبی مراکز اور تاریخی عمارتوں

تحریر: میاں محمد ندیم

تک، قدرت نے پاکستان کو وہ سب کچھ عطا کیا ہے جو کسی بھی ملک کو ایک اہم سیاحتی منزل بنا سکتا ہے۔ مسئلہ وسائل کی کمی کا نہیں، مسئلہ ان وسائل کو منظم، محفوظ اور پائیدار سیاحتی معیشت میں تبدیل کرنے کی صلاحیت کا ہے۔ ہر سال سیاحت کے فروغ کے دعوے سامنے آتے ہیں، نئی پالیسیاں بنتی ہیں، تشہیری مہمات چلتی ہیں اور سیاحتی مقامات کی خوبصورتی اجاگر کی جاتی ہے، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ پاکستان میں سیاحت ابھی تک اپنی حقیقی استعداد کے مقابلے میں بہت پیچھے ہے۔ قدرتی حسن موجود ہے مگر بنیادی سہولتیں ناکافی، تاریخی ورثہ موجود ہے مگر اس کا تحفظ کمزور، سیاح موجود ہیں مگر ان کی حفاظت کے لیے مربوط نظام کا فقدان اور مقامی آبادی موجود ہے مگر سیاحت کی آمدنی میں اس کا حصہ اکثر محدود رہتا ہے۔ یہی پاکستان کی سیاحتی پالیسی کا بنیادی تضاد ہے۔ ہم سیاحوں کو دعوت تو دیتے ہیں لیکن ان کے سفر کو محفوظ، آسان اور باوقار بنانے کے لیے مطلوبہ انتظامات ہمیشہ نظر نہیں آتے۔ پہاڑی علاقوں میں سڑکوں کی حالت، ٹریفک کا دباؤ، پارکنگ کی کمی، ہنگامی طبی سہولتوں کا فقدان اور ریسکیو نظام کی محدود استعداد ایسے مسائل ہیں جو سیاحتی سرگرمیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ بعض مقامات پر معمولی حادثہ بھی بڑے سانحے میں تبدیل ہو سکتا ہے کیونکہ فوری طبی امداد، تربیت یافتہ ریسکیو عملہ یا مناسب مواصلاتی سہولت ہر جگہ دستیاب نہیں۔ سیاحت کا پہلا اصول تحفظ ہے۔ جو سیاح خود کو محفوظ محسوس نہ کرے، وہ کسی مقام کے قدرتی حسن سے پوری طرح لطف اندوز نہیں ہو سکتا۔ پاکستان کے کئی اہم سیاحتی علاقوں میں انفراسٹرکچر بھی سیاحوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کا بوجھ برداشت کرنے کے قابل نہیں۔ سڑکیں، نکاسی آب، پینے کا صاف پانی، پارکنگ، عوامی بیت الخلا، کچرے کو ٹھکانے لگانے کا نظام اور ہنگامی خدمات کسی بھی جدید سیاحتی مقام کی بنیادی ضرورت ہیں۔ مگر ہمارے ہاں بعض اوقات سیاحتی مقام کی ترقی کا مطلب صرف سڑک یا عمارت تعمیر کرنا سمجھ لیا جاتا ہے، جبکہ مکمل سیاحتی نظام کی منصوبہ بندی پس منظر میں چلی جاتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ عید، تعطیلات یا گرمیوں کے موسم میں چند مقبول مقامات پر سیاحوں کا غیر معمولی دباؤ پڑتا ہے۔ ٹریفک جام، رہائش کے مسائل، مہنگائی، کچرے کے ڈھیر اور مقامی وسائل پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جس سیاحت کو مقامی معیشت کے لیے فائدہ مند ہونا چاہیے، وہ بعض اوقات مقامی آبادی اور ماحول دونوں کے لیے اضافی بوجھ بن جاتی ہے۔ اس سے بھی بڑا مسئلہ غیر منصوبہ بند تعمیرات کا ہے۔ پہاڑی علاقوں میں ہوٹلوں، مارکیٹوں، رہائشی عمارتوں اور دیگر تعمیرات کا بے ہنگم پھیلاؤ قدرتی ماحول کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔ اگر تعمیرات مقامی جغرافیہ، ماحولیاتی استعداد اور قانونی ضوابط کو نظرانداز کرتے ہوئے جاری رہیں تو چند برسوں بعد وہی قدرتی حسن متاثر ہو سکتا ہے جسے دیکھنے کے لیے سیاح یہاں آتے ہیں۔ گلیات، مری، سوات، کاغان، ناران، کمراٹ اور دیگر پہاڑی علاقوں کے لیے یہ سوال خصوصی اہمیت رکھتا ہے کہ سیاحت کی کتنی گنجائش ہے اور ماحول اس سے کتنا دباؤ برداشت کر سکتا ہے۔ ہر خوبصورت وادی کو لامحدود تعمیرات اور لامحدود سیاحوں کے لیے کھول دینا پائیدار سیاحت نہیں۔ پاکستان میں سیاحت کی ایک بڑی ناکامی ماحولیاتی نظم و نسق بھی ہے۔ سیاحتی موسم ختم ہونے کے بعد کئی مقامات پر پلاسٹک کی بوتلیں، کھانے پینے کا فضلہ اور دیگر کچرا اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ ہم نے سیاحت کو فروغ دینے کی بات تو کی، مگر ذمہ دارانہ سیاحت کے اصولوں کو عملی نظام کا حصہ نہیں بنایا۔ پلاسٹک آلودگی صرف خوبصورتی کا مسئلہ نہیں۔ پہاڑی علاقوں میں کچرا ندی نالوں اور دریاؤں تک پہنچ سکتا ہے، جنگلی حیات متاثر ہو سکتی ہے اور پانی کے ذخائر آلودہ ہو سکتے ہیں۔ اگر یہی رجحان برقرار رہا تو آنے والی نسلوں کو وہ قدرتی حسن شاید اس شکل میں نہ مل سکے جو آج ہمارے پاس موجود ہے۔ ایک اور اہم کمزوری سیاحت کے فوائد کی غیر منصفانہ تقسیم ہے۔ کسی علاقے میں ہزاروں سیاح پہنچتے ہیں، ہوٹلوں اور ریسٹورانوں میں کاروبار بڑھتا ہے، ٹرانسپورٹ چلتی ہے اور مقامی منڈی میں خریداری ہوتی ہے، لیکن یہ ضروری نہیں کہ اس معاشی سرگرمی کا بڑا حصہ مقامی خاندانوں تک پہنچے۔ اگر مقامی نوجوانوں کو ہنر، کاروباری مواقع اور سرمایہ تک رسائی نہ دی جائے تو سیاحت مقامی معیشت کو تبدیل کرنے کے بجائے صرف باہر سے آنے والے کاروبار کے لیے منڈی بن سکتی ہے۔ اس کے برعکس اگر مقامی آبادی کو سیاحت کا حقیقی شراکت دار بنایا جائے۔

انتشار کا موسم

کبھی تو یوں لگتا ہے لکھنے کو بہت کچھ ہے فیض کی نصیحت کی طرح کہ بہت "کاج" پڑا ہے۔ اتنا کچھ کہ سمجھ نہیں آتی، کار زارِ سیاست میں اُتریں کہ میدانِ صحافت سنبھالیں یا اشرافیہ اور عام آدمی کے درمیان

تحریر: محمد دلاور چودھری

تیزی سے بڑھتے فرق کو "ماپیں"۔ لیکن دوسرے لمحے ہی محسوس ہوتا ہے کہ "سوئے ہوئے محل" کی طرح ہر چیز "رُک" چکی ہے اور فیض ہی کے ایک اور مصرعے جیسا یوں لگ رہا ہے جیسے "کہیں کچھ نہیں ہے۔"

سیاست بھی عجیب' صحافت بھی پریشان' زندگی ویران۔ اگر کوئی تیز تر حرکت ہے تو وہ صرف نفسا نفسی کی ہے۔ ایسی خودغرضی کہ ہر کوئی اپنی ذات کی "تعمیر و ترقی" میں "گم" ہے۔

ہم سب اپنی ذات کے حصار میں "ڈوبتے" چلے جا رہے ہیں اور خوف کے سائے تلے زندہ اس جنگل کی طرح بھی بن گئے جس میں کوئی بھی درندہ بڑی آسانی سے معصوم ہرن کو دبوچ لیتا ہے۔ ایک وقت میں اسی طرح چڑیاں شور مچاتی ہیں جیسے پمز' "گل پلازہ" بلدیہ ٹاؤن اور چھت تلے دب کر شہید ہونے والے علم کے متلاشی بچوں کے سانحات پر ہم اور ہمارا میڈیا کچھ روز شور مچاتا ہے' آسمان سر پر اٹھا لیتا ہے اور پھر وہی فراموشی' وہی نفسا نفسی اور وہی "میں کون تو کون" والی روایتی بے حسی کا راج۔ ایسی سوچ اُبھرے بھی تو کیوں نہ کہ ہم ایک ایسے معاشرے میں جی رہے ہیں جہاں سیاست کو اپنا ہی پیٹ بھرنے سے فرصت نہیں اور صحافت جانبداری کے تازیانوں سے اتنا "لتھڑ" گئی ہے کہ ڈھیروں مشکیزے بھی اس پر لگی "تہمت" صاف کرنے سے قاصر ہیں۔ رہی روز مرہ زندگی کی بات تو وہ کچھ اسطرح ہے جیسے وہ غالب کے اس "پسندیدہ مقام" پر ٹھکانہ کئے ہو جہاں اپنے آپ کو خود ہی سہارا دینا پڑتا ہے' اگر بیمار پڑ جائیں تو کوئی "ریاستی تیمار دار" دکھائی نہیں پڑتا اور اگر پڑتا ہے تو اعتماد کا فقدان گھیر لیتا ہے۔

اکثر ہسپتالوں کا رخ کریں تو دھکے اور خالی جیب کے تازیانے "استقبال" کرتے ہیں۔ تھانوں میں جائیں تو دل اور جگر دونوں کو ایک ساتھ پیٹنے کو جی چاہتا ہے۔ انصاف کے مراکز کے حوالے سے زیادہ تر "دمڑی کے ساتھ چمڑی اُدھیڑنے کا "انتظام" منتظر ہوتا ہے۔ سڑکوں پر سفر کریں تو خود ہی بچنے کا "ہولناک قانون" ہر جگہ نافذ دکھائی دیتا ہے غرض سیدھے سادے بندوں کی "یہ دنیا ہے نہ وہ دنیا" .... جنہیں "پولے کھانیدیاں دار" نہیں آرہی۔ دھونس دھاندلی کا نظام ان سے تقاضا کرتا ہے کہ انصاف کو "روز قیامت" پر ٹال دیں....!

ایک طرف یہ صورتحال ہے اور دوسری طرف دہشتگردی کے باعث خون میں نہایا وطن جہاں ہر کوئی ملک کا نام لیکر دوسرے سے بار ماننے کیلئے تیار نہیں۔ مرضی چلانے والے مرضی چلانے پر مُصر ہیں تو احتجاج کرنیوالے بھیڑ سے راہیں اٹ کر اپنے ہم وطنوں کی زندگیاں اجیرن بنانے پر ہر دم تیار ..... ہر ایک کا اپنا قانون اور اپنی تشریح جو ایک دوسرے سے بالکل مطابقت نہیں رکھتی البتہ ذاتی مفادات کے تابع ضرور ہے۔ ملک بہت حد تک جارج آرویل کی کہانی "اینیمل فارم" دکھائی دیتا ہے۔

جس آدمی کو دیکھتے ہیں دس بیس آدمی دکھائی دیتے ہیں۔ معلوم نہیں پڑتا جو کوئی جو کچھ بولتا ہے وہی حقیقت میں چاہتا بھی ہے یا پوائنٹ سکورنگ کر رہا ہے بالکل ناقابل اعتبار سا ماحول پہلی جنگ عظیم کے بعد والی جرمنی کی "وائمر ریپبلک" کی طرح اعتماد سے عاری اور طوفانوں کا پیش خیمہ ....

کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی والے معاملات دیکھ کر ابنِ انشائی تحریر یاد آ جاتی ہے ....وہ لکھتے ہیں "باقی دن ہم نے مادام تساؤ کی شبیہوں کی گیلری اور چیمبر آف ہاررز یعنی ایوان دہشت دیکھنے میں گزارا' بیکر سٹریٹ میں ہے اور اس میں (چیمبر آف ہاررز) موت کی سزا پانے والے مجرموں کے پُتلے کھڑے ہیں۔ یہاں عجیب دھوکہ ہوتا ہے اندر داخل ہو کر ہم نے گارڈ کے سپاہی کو ٹکٹ دکھایا تو اس نے توجہ نہ کی' معلوم ہوا موم کا ہے۔ اوپر چڑھے تو ایک پتلا بالکل انسان کی صورت میں کھڑا تھا ہم نے اس کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا تو بولا "کیا کر رہے ہیں جناب" آئینہ خانے کی گیلری میں ہم نے ایک صاحب کو دیکھا کہ جس طرف کو ہم جاتے ہیں اس طرف کو وہ آتے ہیں آخر کار ٹکرا گئے' ہم نے کہا سوری لیکن شیشے کی ٹھنڈک محسوس ہوئی تب معلوم ہوا یہ تو ہم خود ہی تھے۔ ہمارا عکس ہی تھا"۔

اسی طرح کی بھول بھلیوں میں زندگی گزار کر اور ایک منافقانہ طرز عمل اگلی نسلوں کو منتقل کر کے آخر ہم کون سا تیر مارنا چاہتے ہیں ہمارا کھوکھلا پن ہر گام اس قدر نمایاں ہے کہ اچھی باتوں کے بعد برے عمل معاشرتی بگاڑ کو' چار چاند' لگاتے جا رہے ہیں' سڑکوں پر اُچھلتی کودتی ٹریفک کی طرح جہاں آگے نکلنے کی دوڑ میں کوئی من پسند سمت سے نکل رہا ہے تو کوئی کسی غلط سائیڈ سے دوسرے کو دباتا چلا جا رہا ہے۔

جتنی مرضی الٹی سیدھی چھلانگیں لگا اور ٹانگیں چلا لیں آگے بڑھنے کیلئے بنیادی اصولوں میں سے ایک متحد ہو کر زور لگانا ہی رہے گا۔ اپنی اپنی ہانکنے سے سفر طے نہیں ہوگا بلکہ ایک دوسرے کو لگایا زور کا دھکا مزید پیچھے لے جائے گا۔ کینیا کے دانشور "نگوگی تھیونگ" نے اپنی کتاب "The Upright Revolution" بھی بڑے عام فہم انداز میں لکھا ہے کہ "جسم کے تمام حصے آپس میں الجھے ہوئے تھے کہ باس کون ہے۔ اس بحث کا انجام بھی وہی ہوا جو عام طور پر ایسی ناکارہ اور بے کار قوموں کا طرہ امتیاز بحثوں کا ہوا کرتا ہے۔ لیکن اس کی کہانی میں سب سنبھل جاتے ہیں اور نتیجہ نکالتے ہیں کہ "کوئی بھی بے کار نہیں قدرت کے کارخانے میں" یعنی سب اپنی اپنی جگہ اہم ہیں اور یہ کہ ترقی "میں میں" سے نہیں ملکر چلنے میں ہی ہے ایک "بوٹی" کیلئے مختلف سمتوں میں بھاگ کر قدرت کا عطا کردہ "انمول دنبہ" اپنے ہاتھوں ذبح کرنے میں تو بالکل نہیں۔ وہ ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال دیتے ہیں' انسان دو پاؤں پر کھڑا ہو جاتا ہے اور جانوروں سے آگے نکل جاتا ہے۔ یعنی آدمی کوشش کرے تو اسے بھی انسان ہونا آسانی سے میسر آ جاتا ہے۔

یہاں کبوتروں کی وہ کہانی بھی فراموش نہیں کرنی چاہئے جو پرانے مشرقی اساطیر میں درج ہے "کبوتروں کا غول کھانے کی تلاش میں سرگرداں تھا کہ اُڑتے ہوئے اچانک زمین پر دانوں کا انبار نظر آیا سب نے ذہن کو "طاق" میں بند کیا اور دل کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے پل پڑے' ایک دانا کبوتر روکتا ہی رہ گیا کہ "کوئی جال لگتا ہے" کسی نے ایک نہ سنی دانہ چگ کر اڑنے لگے تو اپنے آپ کو شکاری کے جال میں پایا۔ بہت پچھتائے بدحواس ہو کر نکلنے کیلئے اپنی اپنی ہانکنے اور کوشش کرنے لگے دانا کبوتر پھر بولا کہ اب تو میرا کہا مان لو اور ملکر جال سے نکلنے کی کوشش کرو الگ الگ "کارروائیاں" تمہیں مزید پھنسا دیں گی۔ اس بار سب نے "بزرگ" کبوتر کا کہا مانا ملکر زور لگایا اور جال کو ہی لے اڑے۔ شکاری "شکار" کو یوں ہاتھ سے جاتا دیکھ کر دیکھتا ہی رہ گیا۔

قوموں کی زندگی میں بھی کئی "جال" آتے ہیں ان میں خطرناک ترین "جال" وہ ہوتا ہے جب معاشرہ اچھی بات کو سادگی اور بری بات کو چالاکی سمجھنے لگتا ہے۔ جب سچی بات کرنیوالے کو سیدھا انسان اور گھما پھرا کر "جلیبی دار" قصے سنانے والے کو ذہین سمجھ لیا جاتا ہے۔

منفی باتوں اور ہتھکنڈوں کو چالاکی سمجھنے سے وقتی طور انفرادی ترقی تو ممکن ہو جاتی ہے لیکن معاشرہ مجموعی طور پر پستی کی ایسی کھائی میں جا گرتا ہے کہ پھر اس میں سے نکلنا محال ہو جاتا ہے۔

مشاہدہ کر لیں وہ قومیں جو آپس میں "سچائی کا کاروبار" کرتی ہیں آگے بڑھ رہی ہیں اور وہ معاشرے جو چالاکی' عیاری کا دامن پکڑے ہوئے ہیں ان کی ترقی منیر نیازی کے شعر کی صورت آہستہ آہستہ حرکت میں بھی برآمد نہیں ہو پا رہی بلکہ "دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام تو" کی بجی سجائی مثال بنی بیٹھی ہے۔

بقیہ اُستمان 01

انے بتایا کہ کے پی کی صوبائی حکومت سیاسی عزائم کو آگے بڑھا رہی ہے اور ٹی ٹی پی کے خطرے کے خلاف اداروں کو فراہم نہیں کر رہی ادھر وزیر اعلیٰ کے پی کے ہاس نے وفاقی وزرا کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت چاہے کچھ بھی کر لے لانگ مارچ ہر صورت ہوگا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پی ٹی آئی رہنما شوکت یوسفزئی نے بھی پارٹی چیئرمین بیرسٹر گوہر کو خط لکھ کر لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی۔

بقیہ اُستمان 02

کرتے ہوئے وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ انسٹیٹیوٹ آف اسٹریٹجک اسٹڈیز کی جانب سے رپورٹ کا اجرا لائق تحسین ہے۔ انہوں نے کہا کہ بطور پاکستانی ہمیں فخر ہے کہ ہمارا تعلق سندھ طاس کی قدیم تہذیب سے ہے، طے شدہ معاہدے پر عمل درآمد متعلقہ فریقین کے لیے لازمی ہے اور بین الاقوامی معاہدوں کو یکطرفہ طور پر معطل یا ختم نہیں کیا جا سکتا اس لیے عالمی ثالثی عدالت بھی پاکستان کے موقف کے حق میں فیصلہ دے چکی ہے۔ عطا تارڑ نے کہا کہ پاکستان نے سندھ طاس معاہدے سے متعلق اپنا موقف سفارتی سطح پر اٹھایا، سندھ طاس معاہدے کو نہ معطل کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی التوا میں رکھا جا سکتا ہے، ہم نے عالمی برادری کو سندھ طاس معاہدے پر اپنے قانونی موقف سے آگاہ کیا۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم نے اقوام متحدہ میں واضح کیا کہ ہمارا پانی روکنا جنگی اقدام تصور ہوگا، پانی پاکستان کے عوام کی زندگی، زراعت اور معیشت سے براہ راست جڑا ہوا ہے۔

بقیہ اُستمان 03

میں ورلڈ فوڈ پروگرام کے تحت جاری منصوبوں، صوبے میں غذائی صورتحال اور مستقبل کے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر غذائی قلت سے نمٹنے، بچوں اور خواتین کو معیاری غذائیت کی فراہمی اور غذائی تحفظ کے لیے مشترکہ اقدامات کو مزید مؤثر بنانے پر بھی بات چیت ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں غذائی قلت ایک سنگین مسئلہ ہے جس کے تدارک کے لیے حکومت، عالمی اداروں اور متعلقہ شراکت داروں کے درمیان مربوط اور مشترکہ اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان غذائی قلت کے خاتمے اور غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور اس ضمن میں عالمی اداروں کے تعاون کو اہمیت دیتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بچوں اور خواتین کو مناسب اور معیاری غذائیت کی فراہمی صحت مند اور توانا معاشرے کی تشکیل کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 04

راست جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے اتنا کہا کہ جب میں کہتا ہوں کہ ہم سعودی عرب کے دفاع کے پابند ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس جو بھی ذرائع ہیں وہ سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ باہمی دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان کی فوجی صلاحیتیں سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گی۔ خواجہ آصف نے حوثیوں کو جارح قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے دفاع کے حوالے سے پاکستان کا عزم واضح ہے۔ یہ بات بالکل واضح ذہنی چاہیے کہ سعودی عرب کا ہر دشمن پاکستان کا دشمن ہے۔ خواجہ آصف سے پوچھا گیا کہ کیا پاکستان نے یمن میں ایرانی عناصر کے خلاف فضائی حملوں میں حصہ لیا تو انہوں نے اس کا براہ راست جواب دینے سے گریز کرتے ہوئے اتنا کہا کہ جب میں کہتا ہوں کہ ہم سعودی عرب کے دفاع کے پابند ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس جو بھی ذرائع ہیں وہ سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ سعودی عرب اور ترکیہ کے ساتھ باہمی دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان کی فوجی صلاحیتیں سعودی عرب کے لیے دستیاب ہوں گی۔ خواجہ آصف نے حوثیوں کو جارح قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کے دفاع کے حوالے سے پاکستان کا عزم واضح ہے۔ یہ بات بالکل واضح ذہنی چاہیے کہ سعودی عرب کا ہر دشمن پاکستان کا دشمن ہے۔

بقیہ اُستمان 05

ٹرمپ نے کہا کہ ہمیں مصنوعی ذہانت کے میدان میں نمایاں برتری حاصل ہے اور ہم اسے برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔ امریکی میڈیا کے مطابق صدر ٹرمپ نے ٹیکنالوجی کمپنیوں کے عہدیداروں کے ساتھ مصنوعی ذہانت سے متعلق ایک دستاویز پر دستخط کیے ہیں۔ ٹرمپ نے دستاویز کو تحفظ کی ایک شکل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نگرانی کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دینے پر غور کر رہے ہیں، ہم خود احتسابی کا زبردست عمل دیکھ رہے ہیں، اے آئی رہنما اس بات کو سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملاقات میں ڈیٹا سینٹرز کے قیام کے مقامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جن علاقوں میں ڈیٹا سینٹرز تعمیر کیے جائیں گے، وہاں کے لوگوں کو مالی طور پر بہت زیادہ فائدہ ہوگا۔

بقیہ اُستمان 06

ہوا تھا، آج ملاقات کا امکان نہیں ہے۔ خیبر پختونخوا میں گورنر راج یا ایمرجنسی سے متعلق سوال کے جواب میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے، نہ ہی کوئی ایمرجنسی کی صورتحال ہے، لانگ مارچ ہمارا سیاسی اور اٹل فیصلہ ہے۔ لانگ مارچ پرامن ہوگا، کسی پر چڑھائی نہیں کر رہے۔ سہیل آفریدی کی تبدیلی سے متعلق سوال پر بیرسٹر گوہر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی ہی رہیں گے

بقیہ اُستمان 07

ٹھکانوں کو تباہ کر دیا۔ دوسری جانب سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دی گئیں ضلع سوراب کے علاقے مال مدرسہ کے قریب سیکیورٹی فورسز کے آپریشن میں ایک دہشتگرد ہلاک اور دوسرا فرار ہو گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الہندوستان کے ہلاک دہشت گرد سے اسلحہ اور موٹر سائیکل برآمد کر لیا گیا۔ اپنے بیان میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے میر علی میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری قابل فخر ہے۔

بقیہ اُستمان 08

۔ انہوں نے ہدایت دی کہ اجلاس کی میزبانی سے متعلق تمام تیاریوں کو طے شدہ ٹائم لائن کے مطابق بروقت مکمل کیا جائے اور اس حوالے سے تمام متعلقہ امور کو مقررہ مدت میں پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ نے 2027 کے ایس سی او سربراہ اجلاس کی کامیاب میزبانی کیلئے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تیاریوں کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ہدایت کی۔ نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس میں گندم کی درآمد کے انتظامات پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ بدھ کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ نے فوڈ ایئر 2026-27 کے لیے گندم کی درآمد سے متعلق سٹیئرنگ کمیٹی کے 7ویں اجلاس کی صدارت کی۔ کمیٹی نے گندم کی درآمد کے انتظامات بارے پیش رفت کا جائزہ لیا اور ٹریڈنگ کارپوریشن آف پاکستان (ٹی سی پی) کو ہدایت کی کہ سندھ کی گندم کی باقی ماندہ ایک لاکھ 85 ہزار میٹرک ٹن ضرورت کی خریداری کے لیے کم ترین بولی/بولیوں کو قبول کرنے کا عمل آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ اُستمان 09

پر کہتا ہوں کہ ہم دہشتگردی کا شکار ہیں، جو دہشتگردی افغانستان میں بیٹھ کر لاگ کر رہے ہیں۔ افغانستان کی سرزمین پاکستان سمیت کسی ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے۔ وزیر مملکت نے کہا کہ اقوام متحدہ سمیت دیگر ادارے کہہ چکے ہیں کہ افغانستان میں متعدد دہشتگردوں کے ٹھکانے ہیں۔ پاکستان افغان عوام کے ساتھ انسانی بنیادوں پر رشتہ رکھتا ہے، تاہم پاکستان ان عوامل کے خلاف ہے جو افغانستان سے ہمارے ملک میں دہشتگردی کرتے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پاک افغان بارڈر خطے کے امن کے لیے انتہائی اہم ہے۔ بارڈر سکیورٹی صرف ایک ملک کی ذمہ داری نہیں ہوتی۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد تنظیمیں بڑھ رہی ہیں، کراس بارڈر دہشتگردی بھی بڑھ رہی ہے۔ پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کو رکھا ہے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نے کہا کہ ہمارا یقین ہے کہ افغان حکومت میں تمام طبقات کی نمائندگی ضروری ہے۔ پاکستان اپنے ہمسایوں کے ساتھ مستقل ٹینشن نہیں چاہتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان افغانستان میں امن چاہتا ہے۔

بقیہ اُستمان 10

اے کرے گا۔ انہوں نے بتایا کہ آئندہ چند ماہ میں مکمل ہونے والے اہم منصوبوں میں لودھراں، ملتان ایکسپریس وے، پنڈی بھٹیاں، فیصل آباد موٹروے کی توسیع اور پشاور نادرن بائی پاس کے منصوبے شامل ہیں جن کا افتتاح وزیراعظم کریں گے۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے بتایا کہ سیالکوٹ کھاریاں موٹروے پر بھی تیزی سے کام جاری ہے جبکہ کراچی، کوئٹہ، چمن پاکستان ایکسپریس وے این 25 پر تعمیراتی کام بھی شروع ہیں۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے لاہور، گجرانوالہ جی ٹی روڈ کی ناقص حالت پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے این ایچ اے حکام کو فوری اقدام کی ہدایت کی تاکہ یہاں سے گزرنے والے شہریوں کو ریلیف مل سکے۔

بقیہ اُستمان 11

تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے، ملک میں شفاف انتخابات کرائے جائیں۔ اسد قیصر نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگایا گیا تو قانونی مقابلہ کریں گے، عوامی ردعمل بھی آئیگا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے کہا کہ صوبائی حکومت کا اختیار ویسے بھی چھین لیا گیا ہے، گورنر راج لگائیں کوئی پریشانی نہیں، صوبے میں پولیس بے بس ہے، احکامات کہیں اور سے آرہے ہیں، خیبر پختونخوا میں عملاً گورنر راج قائم ہے۔ اسد نے کہا کہ ہمارے اراکین اسمبلی اور وزرا کو اٹھایا جا رہا ہے، ملک میں آئین و قانون کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، بانی پی ٹی آئی کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے، ملک میں شفاف انتخابات کرائے جائیں۔

بقیہ اُستمان 12

اسکیٹی اور چین کے قائم مقام قونصل جنرل فینگ ڈیہنگ بھی موجود تھے۔ اس موقع پر جام قائم علی نے کہا کہ چیلنجنگ صورتحال کے باوجود فیلڈ مارشل عاصم منیر اور وزیراعظم شہباز شریف کی کوشش ہے کہ ملکی معیشت مضبوط کی جائے اور سندھ خصوصاً کراچی میں کاروبار کے مواقع بڑھائے جائیں۔

بقیہ اُستمان 13

ہے، جن میں سے 1,667 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، جبکہ باقی ماندہ منصوبوں پر کام جاری ہے۔ جبکہ (BSDI) پروگرام کے تحت جاری منصوبوں کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بی ایس ڈی آئی کے تحت صوبے میں 4,052 منصوبے شامل ہیں، جن کی پیش رفت کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔ چیف سیکرٹری نے متعلقہ حکام اور ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت کی کہ زیر تکمیل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 14

اہمیت اجاگر کی گئی۔ اجلاس کے شرکا نے آبنائے ہرمز میں حالات کو 28 فروری سے پہلے کی سطح پر بحال کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا جبکہ بحری جہازوں پر حوثی ملیشیا کے حملوں کی مذمت سے متعلق اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے بیان کا خیر مقدم کیا گیا۔ کابینہ نے مکہ دفاعی مشترکہ معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام سے متعلق پیشرفت کا بھی جائزہ لیا جس کے ساتھ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے مابین دفاعی تعاون کے امور بھی زیر بحث آئے۔ اجلاس میں سمندری راستوں کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون سے متعلق امور کو اہمیت دی گئی۔

بقیہ اُستمان 15

معاملات پر ایپلیٹ کمیشن کی جانب سے فریقین کو طلب کیا گیا ہے۔

بقیہ اُستمان 16

عبدالکبیر خان زرکون نے اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ کراچی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے 'وزیر اعلیٰ بلوچستان یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام' کے تحت زیر تربیت صوبے کے نوجوانوں کے لیے کیے گئے تمام انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس انقلابی پروگرام کے تحت بلوچستان کے ایک ہزار (1000) ہونہار نوجوانوں کو کراچی کے معروف ادارے کیو ٹیک (QTech) کے ذریعے جدید آئی ٹی اور تکنیکی شعبوں میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کی جا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 17

کردار اہم ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ ادارہ مستقبل میں بھی سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے اور صوبے میں کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کرتا رہے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سبکدوش ہونے والے چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او) قائم لاشاری کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں قائم مقام سی ای او عبدالمنان، بورڈ کے افسران و اہلکاروں اور دیگر اسٹاف نے شرکت کی۔ بلال خان کاکڑ نے قائم لاشاری کی بورڈ کے لیے خدمات کو سراہا اور کہا کہ انہوں نے سرمایہ کاری کے فروغ اور ادارے کے امور کو آگے بڑھانے کے لیے اہم کردار ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 18

ضمانت پر رہا ہو کر اپنے گھر خیر و عافیت سے پہنچ گئی ہیں، عدالت میں کیس کی پیروی کرنے پر اپنی لیگل ٹیم کا مشکور ہوں۔ یاد رہے کہ کوئٹہ پولیس نے محکمہ انسداد دہشت گردی (سی ٹی ڈی) نے ریٹائرڈ پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کو صوبے میں شدت پسندوں کی حمایت اور سکیورٹی اداروں کے خلاف بیان کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ڈاکٹر عائشہ فیض نے 31 اگست 2026 کو کوئٹہ پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کے دوران بلوچستان کی سیاسی صورت حال، اس کے تاریخی پس منظر اور حالیہ واقعات پر اظہار خیال کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 19

کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری قابل فخر ہے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ ملک کے امن اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، بیرونی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 20

پرواز بیلاروس قازقستان کے راستے سوا 8 گھنٹے میں اسلام آباد پہنچی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے 5 روز امریکا جبکہ 9 دن تک لندن میں قیام کیا۔ وزیراعظم ہاؤس کے اعلامیے کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس میں شرکت کے بعد وطن واپس پہنچے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر اطلاعات عطاءاللہ تارڑ اور وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے وزیر اعظم کا استقبال کیا۔ وزیراعظم نے جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب میں پاکستان کا موقف مؤثر انداز میں پیش کیا۔ وزیراعظم نے عالمی رہنماؤں اور اعلیٰ حکام سے اہم دوطرفہ و کثیر الجہتی ملاقاتیں کیں۔

بقیہ اُستمان 21

کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے خطے میں امن و ترقی کیلئے پاکستان کے نمایاں کردار کو سراہتے ہوئے امریکا ایران جنگ میں پاکستان کی ثالثی کی کوششوں کی بھی تعریف کی۔ سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے عاصم افتخار کو خارجہ سیکریٹری مقرر ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے اُ کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے عاصم افتخار کی تعیناتی کے دوران سیکریٹری جنرل اور ان کی ٹیم سے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ عاصم افتخار نے کثیر الجہتی نظام، اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قانون کیلئے انتونیو گوتریس کی شاندار قیادت کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 22

کرنے کی سفارتی کوششوں کا حصہ ہے۔ فاطمہ مہاجرانی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بدھ کے روز کابینہ کے اجلاس میں اس تجویز کے موصول ہونے کی تصدیق کی، تاہم انھوں نے امریکی جواب کی تفصیلات بیان نہیں کیں۔ کابینہ اجلاس کے دوران عراقچی نے اپنے حالیہ نیویارک کے دورے سے بھی آگاہ کیا، جہاں انھوں نے یورپی اور خلیجی رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔ انھوں نے اس موقع پر ان شرائط کا بھی جائزہ پیش کیا جو ایران نے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے امریکہ تک پہنچائی تھیں۔

بقیہ اُستمان 23

مطلوب ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی ڈی آئی جی کوہ سلیمان رینج اور ایس پی بارکھان کی خصوصی ہدایات، جبکہ ڈی ایس پی سرکل بارکھان محمد علی کاکھیتیہ کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔ پولیس تھانہ ناہڑ کوٹ کے ایس ایچ او نیاز احمد عیشانی کھیتران نے پولیس ٹیم کے ہمراہ کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ نمبر 12/2026 (زیر دفعات 149،147،337-AD ت پ) میں مطلوب ملزمان کو دبوچ لیا۔ گرفتار ہونے والے ملزمان میں طاہر محمد، خان محمد، سلیم اور میر محمد بارکھان شامل ہیں، جن کا تعلق ناہڑ کوٹ کے علاقے خاجو سے ہے۔ پولیس حکام کے مطابق گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش کا سلسلہ جاری ہے تاکہ واقعے کے تمام پہلوؤں کو سامنے لایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 24

پختونخوا کے حوالے سے مختلف آئینی اور قانونی آپشنز پر غور کیا گیا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے امن و امان کی صورتحال اور وزیر قانون نے خیبر پختونخوا کے حوالے سے آئینی و قانونی امور پر بریفنگ دی۔ چند روز سے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کی خبریں گردش کر رہی ہیں، وفاقی حکومت کا موقف ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن و امان کی صورتحال خراب ہے، پی ٹی آئی کی جانب سے 4 اکتوبر کو اسلام آباد مارچ کے اعلان نے صورتحال کو مزید حساس بنا دیا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے گورنر راج یا ایمرجنسی کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارا مارچ پرامن ہوگا، 4 اکتوبر کو اسلام آباد مارچ کریں گے۔

بقیہ اُستمان 25

کے اثرات سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے وفود کو بتایا کہ صوبائی حکومت ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ساتھ ماحول کے تحفظ کو بھی اپنی پالیسیوں کا اہم حصہ بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے ساتھ ساتھ ماحول دوست منصوبوں پر تیزی سے عمل جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 26

کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی بلکہ ترقیاتی منصوبوں کی تیاری اور تکمیل کا عمل بھی مزید تیز اور مؤثر ہو جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ڈیزائن ونگ کی جانب سے دی جانے والی بریفنگ کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان، چیف انجینئر ڈیزائن ونگ جمال احمد بگٹی، چیف انجینئر فیڈرل پروجیکٹس ڈاکٹر سجاد بلوچ اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ بریفنگ دیتے ہوئے سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے ڈیزائن ونگ کی موجودہ کارکردگی، تکنیکی عملے کی دستیابی، جدید مشینری کے حصول اور دیگر انتظامی امور سے متعلق تفصیلات پیش کیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیزائن ونگ کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے مزید جدید آلات اور تربیت یافتہ تکنیکی عملے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں ایڈہاک بنیادوں پر تکنیکی عملے کی بھرتی کا عمل شروع کیا جا چکا ہے جس کے مکمل ہونے کے بعد ڈیزائن ونگ کی استعداد کار میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا اور منصوبہ بندی و ڈیزائننگ کے عمل میں مزید بہتری آئے گی۔ صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ حکومت محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ڈیزائن ونگ کی استعداد بڑھانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی اور درکار مشینری، جدید آلات اور افرادی قوت کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا

بقیہ اُستمان 27

جائے گی، تاہم اب تک متعلقہ اداروں کی جانب سے صحافیوں کی کلیئرنس مکمل نہیں ہو سکی ہے۔ گزشتہ روز بھی عدالتی کارروائی کو رپورٹ کرنے کے لئے آنے والے رپورٹرز اور میڈیا نمائندگان کو سکیورٹی اہلکاروں نے دروازے پر ہی روک دیا تھا، جس کے باعث صحافیوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صحافی برادری نے اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عدالتی امور کی کوریج کیلئے میڈیا کے داخلے کو بلاتاخیر یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 28

ہوئے پولیس کو جلد چالان پیش کرنے کی ہدایت کر دی، بعد ازاں عدالت نے سماعت 9 اکتوبر تک ملتوی کر دی۔ عدالت اس سے قبل بھی ملزمان کے گرفتاری وارنٹ جاری کر چکی تھی، جنہیں اب دوران دوبارہ جاری کیا گیا ہے۔ پی ٹی آئی رہنماؤں اور کارکنان کیخلاف اسلام آباد کے تھانہ مارگلہ میں مقدمہ درج ہے۔ سہیل آفریدی سمیت دیگر ملزمان پر احتجاج کے دوران مبینہ جلاؤ گھیراؤ اور دیگر سنگین الزامات سے متعلق دفعات عائد کی گئی ہیں۔

بقیہ اُستمان 29

دوران دودھ اور دہی میں ملاوٹ سمیت متعدد غذائی حفاظتی خلاف ورزیاں سامنے آنے پر 4 یونٹس کو جرمانے کیے گئے، ایک ملک شاپ سیل جبکہ مویشیوں کے لیے استعمال ہونے والے آکسی ٹوسن انجکشن کے 12 پیکٹ ضبط کر لیے گئے۔ کارروائی اسسٹنٹ کمشنر کوئٹہ سریاب کبیر احمد مزاری اور خصوصی مجسٹریٹ عزت اللہ کے ہمراہ ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے کی گئی۔

بقیہ اُستمان 30

دیگر ججز نے ہائیکورٹ میڈیا سنٹر کا افتتاح کیا۔ تقریب میں جسٹس محمد اعظم خان اور جسٹس راجا انعام امین منہاس بھی شریک ہوئے۔ چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر نے میڈیا کے دوستوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آزاد میڈیا کے لیے آج ہائیکورٹ میڈیا سینٹر کا افتتاح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے شک ہم پر تنقید کریں یا تعریف کریں، آپ آزاد ہیں۔ افتتاحی تقریب میں پراسیکیوٹر جنرل منظور احمد ججہ اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل راشد حفیظ بھی شریک ہوئے۔ اس موقع پر رجسٹرار یار محمد ولانہ، ایڈیشنل رجسٹرار نور محمد مرزا اور ڈپٹی رجسٹرار بھی موجود تھے۔ میڈیا سینٹر کی افتتاحی تقریب میں صدر ہائیکورٹ بار واجد گیلانی اور جنرل سیکرٹری بیرسٹر قاسم نواز عباسی نے بھی شرکت کی۔ تقریب میں لا افسران اور اسلام آباد ہائیکورٹ جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے کورٹ رپورٹرز بھی شریک ہوئے۔

بقیہ اُستمان 31

ہیں، پہلے گورنر راج بلوچستان میں لگائیں جہاں 80 فیصد حکومت کی رٹ ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے حلقے میں روزانہ کی بنیاد پر دہشتگردی ہو رہی ہے، کیا وفاقی وزیر داخلہ بھی ان علاقوں میں گئے ہیں؟ پولیس لائنز دھماکے کی انکوائری آج تک منظر عام پر نہیں آئی۔ شاندانہ گلزار کا کہنا تھا کہ ملک کی معاشی حالت خراب ہے، مہنگائی عروج پر ہے، فارم 47 والے آئین کی دھجیاں اڑا رہے ہیں، ہم محاذ آرائی نہیں چاہتے، فوج اور پولیس ہماری ہیں، ہم کتابوں والے لوگ ہیں، جہازوں والے نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسلام آباد کو کنٹینرستان بنا دیا گیا ہے مگر ہم 4 اکتوبر کو وزیراعلیٰ اور جنید اکبر کے ساتھ پوری طاقت سے نکلیں گے، ہم آئین نہ لیفٹ ہوں گیا اور نہ رائٹ ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 32

مزید سخت کر دی گئی، اگر مقامی اسکریپ استعمال کریں گے تو ہر یونٹ پر 20 روپے جی ایس ٹی لگے گا۔ 70 فیصد سے زائد درآمدی خام مال یا اسکریپ کے استعمال پر 5 روپے یونٹ ٹیکس لاگو ہوگا، 5 روپے یونٹ کیپر عائتی ریٹ کا اطلاق سہ ماہی خریداری یا درآمدات کی بنیاد پر ہوگا، بجلی پر وصول ہونیوالا سیلز ٹیکس ایڈوانس سمجھا جائے گا، بعد میں آؤٹ پٹ ٹیکس کے خلاف ایڈجسٹ کیا جا سکے گا، بجلی کنکشن کا مالک بدلنے یا لیز پر دینے کے باوجود برقرار رہے گا۔

بقیہ اُستمان 33

صدارت میں نیشنل کوآرڈینیٹرز کونسل کے پہلے اجلاس میں نیشنل کوآرڈینیٹرز کا خیرمقدم کرتے ہوئے نائب وزیراعظم وزیرخارجہ اسحاق ڈار نے پاکستان کے ایک کھلے، جامع اور تعمیری صدارتی عزم کا اعادہ کیا، جو باہمی اعتماد، باہمی مفاد، مساوات، مشاورت اور مشترکہ ترقی کے "شنگھائی اسپرٹ" پر مبنی ہے۔ انہوں نے پاکستان کی صدارت کے موضوع "ویژن کو عمل میں تبدیل کرنا، کنیکٹیویٹی، جدت اور مشترکہ خوشحالی" کو اجاگر کیا اور اس بات پر زور دیا کہ ایس سی او کے مشترکہ ویژن کو عملی تعاون اور ٹھوس نتائج میں تبدیل کیا جائے۔ انہوں نے 2027 میں اسلام آباد میں ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف اسٹیٹ کی میزبانی کی تیاریوں کو بھی ذکر کیا اور کامیاب صدارت کو یقینی بنانے کے لیے رکن ممالک کے درمیان قریبی رابطے کی ضرورت پر زور دیا۔

بقیہ اُستمان 34

خرچ سفری سہولت کی فراہمی کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ جناح پیپلز ٹرین کے لیے 32 کلومیٹر طویل ریلوے ٹریک کی اپ گریڈیشن کا منصوبہ صرف 120 روز میں مکمل کر لیا گیا ہے، جو صوبائی حکومت کی مثالی کارکردگی اور عوام دوستی کا واضح ثبوت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناح پیپلز ٹرین کے روٹ میں کچلاک سے سریاب تک 7 اسٹیشنز شامل ہیں، جو کوئٹہ اور گردونواح کے شہریوں کے لیے سفری سہولیات میں بہتری کا ذریعہ بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ، ملازمین، کاروباری افراد اور عام شہریوں کے لیے یہ منصوبہ روزمرہ سفر کو مزید آسان بنانے، وقت اور سفری اخراجات میں کمی لانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ حکومت بلوچستان وزیراعلیٰ کے وژن کے تحت عوامی سہولیات کی بروقت تکمیل اور بہتر سفری نظام کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، جس سے صوبے کے عوام کا اعتماد اپنے منتخب نمائندوں پر مزید بڑھ رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 35

ایران کیخلاف بڑی فوجی کارروائی کا حکم دے سکتے ہیں، رپورٹ کے مطابق قطری ثالث نے نیویارک میں ایرانی وزیر خارجہ اور ان کی ٹیم سے کئی گھنٹے مذاکرات کیے۔ قطری جانب سے پیش کردہ دو صفحات پر مشتمل سمجھوتے کی تجویز پر بھی غور کیا گیا، قطری تجویز میں ایران کی ناکہ بندی اور جوہری پروگرام میں ٹھوس رعایتوں کے مطالبات شامل تھے۔ ایگزیوس کے مطابق وائٹ ہاؤس مذاکرات میں پیشرفت کے حوالے سے پرامید تھا، واشنگٹن سمجھتا ہے موجودہ صورتحال میں اسے سمجھوتے کی ضرورت نہیں۔

بقیہ اُستمان 36

شکار ہو گیا تھا۔ حادثے سے قبل کراچی سے تقریباً 155 ناٹیکل میل دور طیارے کے عملے نے نیوی گیشن سسٹم میں خرابی کی اطلاع دی تھی۔ عملے کے آخری پیغام میں بتایا گیا تھا کہ طیارہ گھوم رہا ہے یا تیر رہا ہے۔ اس کے بعد ریڈار سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق طیارے کی بلندی میں اچانک اور غیر معمولی تبدیلی دیکھی گئی۔ طیارہ پہلے تیزی سے نیچے آیا، پھر اچانک اوپر گیا اور اس کے بعد تقریباً 22 ہزار فٹ فی منٹ کی رفتار سے نیچے گرتے ہوئے ریڈار سے غائب ہو گیا۔ حادثے کے نتیجے میں طیارے میں سوار عملے کے پانچوں افراد کی ہلاکت کا خدشہ ظاہر کیا گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 37

کیے گئے۔ اس موقع پر سیکرٹری اسکولز نے کہا کہ صوبائی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق معیاری تعلیم کے فروغ، طلبہ کو ضروری تعلیمی وسائل کی فراہمی اور اسکولوں میں سازگار تعلیمی ماحول کے قیام کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے بچوں کو معیاری تعلیمی سہولیات اور ضروری سامان کی فراہمی صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں۔

بقیہ اُستمان 38

کو بلوچستان سمیت ملک بھر میں نجی ہسپتال، لیبارٹریز اور کلینکس بند رہے جبکہ ضلعی کابینہ نے بھی ہڑتال میں شرکت کی۔ احتجاجی جلسے میں پی ایم اے بلوچستان، پی ایم اے کوئٹہ، ینگ ڈاکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان، پی ایم ٹی اے بلوچستان اور الائیڈ ہیلتھ پروفیشنلز کے نمائندوں سمیت بڑی تعداد میں ڈاکٹرز اور طبی عملے نے شرکت کی۔ شرکا نے ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ٹیکسز کے خلاف نعرے بازی کی۔ مقررین نے کہا کہ ڈاکٹر برادری باقاعدگی سے ٹیکس گوشوارے جمع کراتی ہے، تاہم ایف بی آر کی جانب سے طبی خدمات کو خوردہ تجارت کے زمرے میں شامل کر کے نجی ہسپتالوں اور کلینکس پر فروخت کے مقام کے نظام، برقی رسیدوں اور دیگر اقدامات کی پابندی عائد کی جا رہی ہے، جبکہ قانون کی متعلقہ شق کے تحت چھاپوں، نوٹسز اور جرمانوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ مقررین نے مقف اختیار کیا کہ علاج معالجہ ایک بنیادی عوامی خدمت ہے اور اسے عام تجارتی کاروبار کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔

بقیہ اُستمان 39

کو اغوا کرنے جیسے واقعات انتہائی تشویشناک ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ یہ کون سی بلوچیت ہے کہ لوگوں کے گھروں میں داخل ہو کر انہیں اغوا کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم بھی بلوچ ہیں اور اب فیصلہ کیا ہے کہ ایسے عناصر کو جھل مگسی میں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ ماضی میں بھی مختلف طاقتوں نے زور آزمائی کر کے دیکھ لیا، تاہم ہم اپنے اوپر کسی کو زیادتی نہیں کرنے دیں گے۔ نوابزادہ نادر مگسی نے جرگے کے شرکا پر زور دیا کہ وہ متحد اور مضبوط رہیں اور کسی بھی قسم کی زیادتی کے خلاف اجتماعی طور پر کھڑے ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جھل مگسی اور گنداواہ دونوں ہمارے شہر ہیں، ان کے امن اور حفاظت کے لیے ہم اپنا خون بھی دیں گے۔ انہوں نے گنداواہ اور گردونواح کے معززین اور شہریوں کو یقین دلایا کہ علاقے کے امن، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہر ممکن کردار ادا کیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 40

الدین نے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان میں ٹاپ پوزیشن حاصل کرنے پر ولی اللہ ترین کو مبارکباد دیتے ہوئے شاباش دی اور ان کی کامیابی کو قابل فخر قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان اپنی صلاحیت، محنت اور عزم کے ذریعے مختلف شعبوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کر رہے ہیں۔ ایسے باصلاحیت طلبہ نہ صرف اپنے والدین بلکہ پورے صوبے کے لیے باعث فخر ہیں میر سرفراز بگٹی نے ولی اللہ ترین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی محنت اور لگن کو برقرار رکھتے ہوئے مستقبل میں بھی کامیابیوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔ ملاقات کے موقع پر رکن صوبائی اسمبلی سید ظفر آغا بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 41

مولابخش خاصخیلی کی یاد میں سکھر سندھ میں منعقدہ کی گئی مزدور کانفرنس سے کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل کامریڈ امداد قاضی نے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ اس کانفرنس میں مختلف ترقی پسند، کسان اور مزدور تنظیموں کے رہنماؤں، کارکنوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کانفرنس میں مقررین نے چاچا مولا بخش خاصخیلی کی زندگی، جدوجہد اور محنت کش طبقے کے حقوق کے لیے ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں ایک نظریاتی اور عوام دوست رہنما قرار دیا، جنہوں نے پوری زندگی مزدوروں اور عام عوام کی زندگی بدلنے کے لیے جدوجہد کی۔ قریشی گوٹھ میں منعقدہ اس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل کامریڈ امداد قاضی نے کہا کہ سرمایہ دارانہ نظام بنیادی طور پر استحصال پر مبنی ہے

بقیہ اُستمان 42

کیا اور مختلف امراض کے حوالے سے ضروری طبی رہنمائی فراہم کی۔ کیمپ کے دوران 130 مرد، 60 خواتین اور 30 بچوں سمیت مجموعی طور پر 220 مریضوں کا طبی معائنہ کیا گیا جبکہ تشخیص کے بعد مریضوں کو ضرورت کے مطابق مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل ارسلان خان نے بھی میڈیکل کیمپ کا دورہ کیا۔ انہوں نے مریضوں اور مقامی لوگوں سے ملاقات کی، کیمپ میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا اور طبی عملے سے مریضوں کے معائنے اور علاج سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ علاقہ مکینوں نے فری میڈیکل کیمپ کے انعقاد کو سراہتے ہوئے کہا کہ دور دراز علاقوں میں طبی سہولیات کی محدود دستیابی کے باعث ایسے کیمپ مقامی آبادی کے لیے اہم ثابت ہوتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 43

3 ارب روپے کے منصوبے کا شاندار افتتاح کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریزوں نے اتنے بڑے انجینئرنگ منصوبوں کا بھی ایسا شاندار افتتاح نہیں کیا جیسا آج حکومت نے انگریز دور کے ایک پرانے ریلوے ٹریک کی رنگ و روغن کا کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 44

کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، جس کی قیادت عدنان بلوچ کر رہے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، پاکستان کی آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد موجود ہے، اس لیے ملک کے مستقبل کو بہتر بنانے کیلئے نوجوانوں کو تعلیم، تحقیق، مثبت سوچ اور تعمیری سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام پاکستان پارٹی ملک میں ایسا نظام چاہتی ہے۔

بقیہ اُستمان 45

میڈیکل سینٹر کو ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شامل کیے جانے پر اہلیان لسبیلہ، اوتھل میڈیکل سینٹر کے مالک ڈاکٹر تولا رام لاسی اور انتظامیہ نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکریٹری سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی کا اظہار تشکر کیا ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر تولا رام لاسی اور دیگر انتظامیہ نے کہا کہ اوتھل میڈیکل سینٹر کو ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شامل کرنا لسبیلہ کے عوام کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے علاقے کے عوام کو اپنے شہر میں علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور انہیں علاج کے لیے دیگر شہروں کا رخ کرنے کی ضرورت کم ہوگی۔

بقیہ اُستمان 46

ملازئی، رودملازئی ضلع پشین میں ہوگی۔ پہلے تین دن ملک ہاؤس، رودملازئی، جبکہ بعد ازاں دو دن کوئٹہ، ملک ملازئی ہاؤس بروری روڈ میں ہوگی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 47

نے ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے اغراض و مقاصد اور بلوچستان میں سماجی و فلاحی سرگرمیوں کے حوالے سے وفد کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشرے کی پائیدار ترقی کیلئے سرکاری اداروں، سماجی تنظیموں اور نجی شعبے کے درمیان تعاون کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ سید ندیم عالم شاہ نے وفد کا خیرمقدم کرتے ہوئے بلوچستان میں سماجی ترقی اور عوامی فلاح کیلئے ہونے والی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے باہمی تعاون اور رابطوں کو مزید موثر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ ملاقات کے اختتام پر وفد نے سید ندیم عالم شاہ کا شکریہ ادا کیا، جبکہ مستقبل میں سماجی ترقی اور عوامی فلاح کے شعبوں میں رابطوں کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 48

منجھے ہوئے، بااصول اور ذمہ دار صحافی تھے، جنہوں نے صحافت کے میدان میں اپنی خدمات انجام دیں۔ ان کے انتقال سے صحافتی حلقوں میں پیدا ہونے والا خلا آسانی سے پر نہیں کیا جا سکے گا۔ انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ اور پسماندگان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

بقیہ اُستمان 49

کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر مجموعی طور پر 54 طلبہ میں سے 29 طلبہ حاضر پائے گئے جبکہ سکول میں 13 اساتذہ تعینات ہیں۔ طلبہ کی تعداد کے مقابلے میں اساتذہ کی تعداد زیادہ ہونے کے پیش نظر متعلقہ حکام نے ڈپٹی کمشنر ساتھ ڈیرہ بگٹی کی ہدایات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اضافی اساتذہ کو ایسے سکولوں میں تعینات کیا جائے جہاں طلبہ کی تعداد زیادہ ہے، تاکہ دستیاب تدریسی وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جا سکے۔

بقیہ اُستمان 50

مسٹر لیس اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں ضلع بھر کی تعلیمی صورتحال، اساتذہ کی حاضری، تدریسی معیار، طلبہ کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، کلسٹر بجٹ کے استعمال، غیر حاضری اور دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر تعلیمی معیار میں بہتری اور اسکولوں میں نظم و ضبط و حاضری یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 51

کے قریب ہو جائے گا، جس کے نتیجے میں لسبیلہ کے مکینوں کو سرکاری امور کے لیے کوئٹہ کے طویل اور کٹھن سفری مشکلات سے نجات ملے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ دارالحکومت کی قربت کی وجہ سے ہائی کورٹ اور دیگر اہم سرکاری اداروں تک رسائی انتہائی آسان ہو جائے گی اور عوام کے مسائل براہ راست اور کم وقت میں حکومتی ایوانوں تک پہنچ سکیں گے۔ عوامی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ نئے صوبے کے قیام سے لسبیلہ ڈویژن میں ترقی کے نئے دروازے کھلیں گے، جس سے صحت، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات میں نمایاں بہتری آئے گی اور خطے کی پسماندگی کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔

بقیہ اُستمان 52

تشویشناک اور بدترین ظلم ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی شہری کو طویل عرصے تک اس کے اہلخانہ اور عزیز و اقارب سے دور رکھنا انسانی اور بنیادی حقوق کا معاملہ ہے، ہجرت کامران کے اہلخانہ کو شدید ذہنی اذیت اور کرب کا سامنا ہے، متعلقہ ادارے اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ہجرت کامران کو بازیاب کر کے ان کے اہلخانہ کو صورتحال سے آگاہ کریں۔ سید صادق آغا نے کہا کہ تحریک انصاف بلوچستان کے رہنماؤں شاہنواز کھرل، گل اچکزئی، فیصل، شاہ محمد اور دیگر کی مسلسل 3 ایم پی او کے تحت بندش بھی قابل مذمت ہے۔ سیاسی کارکنوں اور رہنماؤں کے خلاف کارروائیوں کے بجائے سیاسی معاملات کو سیاسی اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہجرت کامران کی فوری بازیابی یقینی بنائی جائے، گرفتار سیاسی رہنماؤں کے مقدمات اور 3 ایم پی او کے معاملات کا قانون کے مطابق جائزہ لیا جائے اور بلا جواز پابندیوں کا خاتمہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی سرگرمیوں اور شہری آزادیوں کا تحفظ ریاست اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ اُستمان 53

ہے اس وقت پورے ملک میں پشتونوں سے نفرت اور قتل عام جاری ہے کئی زبان کی بنیاد پر کئی غیر ملکی کے نام پر یہ سب کچھ دس کروڑ پشتون دیکھ رہے ہیں اس وقت رنجیت سنگھ والا رویہ پشتونوں کے ساتھ جاری ہے جو کہ وطن عزیز پاکستان کے لیے زہر قاتل ہے دہشتگردی آج زبان اور نفرت کی بنیاد پر کرایا جا رہا ہے تمام سیاسی جماعتیں صرف کرپشن تک بچی ہے ہر جماعت نے کربوں کا لوٹ مار کیا ہے پنجاب کے پنجابی اس وقت نفرت بعض بنیاد پر عطا تارڑ، خواجہ آصف، طلال چوہدری، حنیف عباسی جیسے چپڑاسیوں سے ملک میں مزید انتشار دہشتگردی کو زبان کے بنیاد پر دینے پر لگایا گیا ہے پاکستان ہم پشتونوں کی بھی ہے صرف تمہارے باپ کا نہیں ہے عمران خان کو ایک پشتون ہونے کی سزا دیا جا رہا ہے وہ کسی کے سامنے نہیں جھکے گا تحریک انصاف آخری دم تک پاکستان کی حفاظت کرے گی۔

بقیہ اُستمان 54

صدر علی محمد مستوئی نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی مخلوط حکومت میں مسلم لیگ برابر کے حصہ دار رہے اس کے باوجود مسلم لیگ کے کارکنوں کو نظرانداز کیا جا رہا ہے صرف پیپلز پارٹی کے ورکروں کو نوازا جا رہا ہے اور بلوچستان کے قومی خزانے کے دروازہ کھول دیا گیا ہے علی محمد مستوئی نے کہا کہ مسلم لیگ کے منتخب عوامی نمائندے اور صوبائی وزرا کو کردار ادا کرنا چاہیے پارٹی کے کارکنوں کو نظرانداز کرنے کے خطرناک نتائج ثابت ہوں گے جو پارٹی کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگا انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کے نظریاتی مخلص کارکنان پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔

بقیہ اُستمان 55

ھنگر نے بغیر کسی وارنٹ کے ان کے گھر میں غیر قانونی داخلہ کیا، گھر کے اندر توڑ پھوڑ کی اور نقدی سمیت دیگر قیمتی سامان ساتھ لے گئے۔ عدالت نے فریقین کے دلائل سننے کے بعد سابق ایس ایچ او صادق بھنگر اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے احکامات جاری کیے۔ عدالت کے حکم پر پولیس تھانہ ملک محمد علی شہید میں سابق ایس ایچ او محمد صادق بھنگر اور شفیق کے خلاف مدعی سلمان کھوسو کی مدعیت میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے واقعے کی مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 56

کرم حسین بیرا اینٹی نارکوٹیکس سیل کے انچارج محمد اسلم رند انگل مددگار فورس کے انچارج محمد نواز کھوسہ و دیگر پولیس اہلکاروں کے ہمراہ مختلف مقامات پر مشترکہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے 10 دن کے اندر اوستہ محمد سٹی پولیس نے قتل ڈکیتی چوری گن پوائنٹ پر موٹر سائیکل اور موٹر کار چھینی والے ملزمان سمیت اشتہاری و روپوش 15 ملزمان کو گرفتار کرنے میں بڑی حد تک کامیابی حاصل کی ہے اور گرفتار ملزمان سے سات عدد موٹر سائیکل پانچ عدد ٹی ٹی پسٹل تین موٹر کاریں 10 سے زائد شراب کی بوتلیں برآمد کر لی ہے انہوں نے کہا کہ ائی جی پولیس بلوچستان ڈی ائی جی نصیر آباد ایس پی اوستہ محمد کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ شروع کر دیا گیا ہے انشااللہ جلد دیگر سنگین مقدمات میں مطلوب اشتہاری و روپوش ملزمان قانون کی گرفت میں ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 57

کے ذریعے آر ڈی 238 جھل سندھ اور مانجھی پور نیو پل کے راستے کریم بخش سندھ تک منشیات، پان پراگ، چرس اور نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی غیر قانونی اسمگلنگ کا گھناونا سلسلہ جاری ہے۔ یہ اسمگلنگ مافیا صحبت پور کے گاؤں عبدالمجید کو نیہر اور 15 پولیس چیک پوسٹ کے راستوں کو استعمال کرتے ہوئے مانجھی پور اور کریم بخش سے ہوتی ہوئی جیکب آباد بائی پاس اور جھل کے راستے اندرون سندھ اور ملک بھر میں مال پہنچاتی ہے۔ رپورٹ میں یہ انکشاف بھی کیا گیا ہے کہ صحبت پور کے کسی بھی ایس ایچ او میں اتنی سکت یا طاقت نہیں ہے کہ وہ اس مافیا کے خلاف کوئی کارروائی کر سکے یا کسی اسمگلر کو ہاتھ لگائے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ماضی میں ایک ایس ایچ او نے غلطی سے منشیات سے بھری ایک گاڑی کو روک بھی لیا تھا، تو اسے محض دس منٹ کے اندر اعلیٰ سطح کے دباؤ پر چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 58

کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل دے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ کی صحافتی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 59

طریقوں، مؤثر تعلیمی حکمت عملیوں اور طلبہ کی بنیادی تعلیمی صلاحیتوں میں بہتری کے حوالے سے عملی تربیت فراہم کر رہے ہیں ورکشاپ میں پسنی سے 31 اساتذہ شریک ہیں، جبکہ جاری تربیتی سیشن میں انگریزی زبان اور تدریسی مہارتوں پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 60

روایتی علم، ماہی گیری کے تجربات اور سمندر و موسمی حالات سے متعلق مقامی دانش کا جائزہ پیش کیا گیا، جو نسل در نسل منتقل ہوتی آرہی ہے۔ تحقیق نے بلوچستان کے ساحلی معاشرے کے علمی و ثقافتی ورثے اور سماجی و معاشی زندگی میں مقامی علم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ یونیورسٹی آف گوادر کی انتظامیہ نے مرزا غالب کی بین الاقوامی علمی کانفرنس میں شرکت کو سراہتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی مقامی و علاقائی موضوعات پر معیاری تحقیق اور اسے قومی و بین الاقوامی علمی فورمز تک پہنچانے کے لیے فیکلٹی کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گی۔

بقیہ اُستمان 61

کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ حلقہ انتخاب میں ترقیاتی منصوبوں، سڑکوں، بجلی، پانی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ عوام کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، بلا رنگ و نسل عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں اور حلقے کے ہر فرد کے مسائل کو اپنا مسئلہ سمجھتے ہوئے ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 62

ایم ٹی سیکشن میں کرپشن کا بازار گرم ہے، تو دوسری طرف جیانی اور ملکرار سمیت دور دراز کے پولیس تھانوں کے ایس ایچ اوز اور تفتیشی افسران کو سرکاری سطح پر گاڑیوں کے لیے تیل تک فراہم نہیں کیا جا رہا۔ سرکاری تیل مبینہ طور پر صرف چند مخصوص افسران تک محدود ہو کر رہ گیا ہے، جبکہ سپاہیوں کو ذاتی ڈرائیور بنا لیا گیا ہے۔ تیل اور وسائل نہ ہونے کے باعث پولیس موبائلز اور گشت کا نظام معطل ہو چکا ہے، جس کے نتیجے میں علاقے میں موٹر سائیکل چوری اور ڈکیتی کی وارداتیں روز کا معمول بن چکی ہیں اور عوام شدید عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ پولیس افسران کی اس صورتحال پر مجرمانہ خاموشی انتہائی معنی خیز ہے، اور عوام تھانے جانے کے بجائے اپنے قبائلی اور خاندانی جرگوں کے ذریعے مسائل حل کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔

بقیہ اُستمان 63

میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ ایسے اوقات میں کی جا رہی ہے جب شہر میں کاروباری سرگرمیاں عروج پر ہوتی ہیں، جبکہ باقی اوقات میں بجلی فراہم کی جاتی ہے، جب کاروباری سرگرمیاں نسبتاً کم ہوتی ہیں۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ دالبندین شہر کے سٹی ون فیڈر پر شام 4 بجے کاروبار کا وقت شروع ہوتے ہی بجلی بند کر دی جاتی ہے اور رات 7 بجے بحال کی جاتی ہے، اس وقت تک شہر میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ صبح کے اوقات میں بھی بعض اوقات ایک سے دو گھنٹے بجلی کی فراہمی معطل رہتی ہے۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ موجودہ معاشی صورتحال کے باعث پہلے ہی کاروباری طبقہ شدید مشکلات سے دوچار اور کاروبار سے مایوس ہے، ایسے میں کاروباری اوقات میں طویل لوڈ شیڈنگ نے رہی سہی کسر بھی پوری کر دی ہے۔ تاجر برادری نے چیف کیسکو سے مطالبہ کیا ہے کہ دالبندین سٹی ون فیڈر پر شام 4 بجے سے 7 بجے تک جاری لوڈ شیڈنگ فوری طور پر ختم کی جائے، کیونکہ اس سے کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں۔ تاجروں نے خبردار کیا کہ اگر مسئلہ فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو وہ اس مبینہ ظالمانہ لوڈ شیڈنگ کے خلاف احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 64

کاکڑ کی صحافتی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک باصلاحیت، مخلص اور پیشہ ور صحافی تھے، جنہوں نے طویل عرصے تک صحافت کے شعبے میں خدمات انجام دیں۔ ان کے انتقال سے صحافتی حلقوں میں ایک خلا پیدا ہوا ہے۔ نماز جنازہ کے موقع پر مرحوم کے درجات کی بلندی، مغفرت اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

بقیہ اُستمان 65

مگسی سی ائی انچارج اسپیشل برانچ جھل مگسی سیکورٹی کے انتظامات سخت کروائے گئے تھے میں منعقد ہوا۔ انتخابی عمل میں یونین کونسل ہتیاری کے تمام ممبران و کونسلران نے شرکت کی، جہاں کمال خان بنگرانی کو متفقہ طور پر یونین کونسل ہتیاری کا چیئرمین منتخب کر لیا گیا۔ واضح رہے کہ یونین کونسل ہتیاری کے چیئرمین فیض محمد سولنگی کے انتقال کے بعد چیئرمین کی نشست طویل عرصے سے خالی تھی۔ اس نشست پر اس سے قبل بھی ضمنی انتخاب منعقد ہوا تھا، تاہم چیئرمین منتخب نہ ہو سکا تھا۔ آج ہونے والے انتخاب میں کمال خان بنگرانی کے چیئرمین منتخب ہونے کے بعد یونین کونسل ہتیاری کی خالی نشست کا معاملہ حل ہو گیا۔

بقیہ اُستمان 66

تمام ارکان اور کونسلران نے شرکت کی، جہاں کمال خان بنگرانی کو متفقہ طور پر یونین کونسل ہتیاری کا چیئرمین منتخب کر لیا گیا۔ انتخاب کے دوران سرکل جھل مگسی کے ایس ایچ او ڈی ایس پی محمد عثمان سولنگی، سٹی ایس ایچ او اصغر علی مگسی اور اسپیشل برانچ کے انچارج سمیت پولیس اور سیکورٹی اہلکار موجود رہے۔ واضح رہے کہ یونین کونسل ہتیاری کے چیئرمین فیض محمد سولنگی کے انتقال کے بعد چیئرمین کی نشست طویل عرصے سے خالی تھی۔ اس نشست پر اس سے قبل بھی ضمنی انتخاب منعقد ہوا تھا، تاہم چیئرمین منتخب نہیں ہو سکا تھا۔ آج ہونے والے انتخاب میں کمال خان بنگرانی کے متفقہ طور پر چیئرمین منتخب ہونے کے بعد یونین کونسل ہتیاری کی خالی نشست کا معاملہ حل ہو گیا۔

بقیہ اُستمان 67

بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے جاری حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جبکہ ویکسینیشن مہم کے دوران درپیش مسائل، کم کوتاہیوں اور فیلڈ میں پیش آنے والی رکاوٹوں پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں ویکسینیشن کوریج کو مزید بہتر بنانے، رہ جانے والے بچوں تک رسائی یقینی بنانے اور حفاظتی ٹیکہ جات کی بروقت فراہمی سمیت دیگر اہم امور کا جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 68

دفود نے اپنے علاقوں میں درپیش مسائل پر تفصیل سے گفتگو کی اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے نمٹنے کے لیے صوبائی حکومت کے اقدامات کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا۔ نسیم الرحمان خان ملاخیل نے وفود کو بتایا کہ صوبائی حکومت ترقی اور عوامی فلاح کے ساتھ ساتھ ماحول کے تحفظ کو بھی اپنی پالیسیوں کا اہم حصہ بنا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں تعلیم، صحت، روزگار، پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے ساتھ ساتھ ماحول دوست منصوبوں پر تیزی سے عمل جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 69

ایس ایچ او تھانہ شیخا لوتھ محمد یاسین تفتیشی آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے قبائلی معتبرین علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب اور مدلل انداز میں پیش کئے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی لوڈ شیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گزشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول شیخا لو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 70

نے مختلف منصوبوں پر جاری تعمیراتی کام، پیش رفت، تعمیراتی معیار اور کام کی رفتار کا جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر اور کمانڈر 87 ونگ نے ختم نبوت چوک، ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور قائد اعظم مونومنٹ چوک پر جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر متعلقہ حکام اور کنسٹرکٹرز نے انہیں منصوبوں کی موجودہ پیش رفت، تعمیراتی مراحل اور مقررہ مدت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی ڈپٹی کمشنر فضل الرحمان کہدانی نے متعلقہ حکام اور تعمیراتی عملے کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبے منظور شدہ ڈیزائن، تکنیکی اسپیسفکیشن اور مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 71

اپ گریڈیشن کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ NIC کی توسیع اور اپ گریڈیشن سے کم عمر اور نازک حالت میں پیدا ہونے والے نوزائیدہ بچوں کو اپنے ہی علاقے میں بروقت اور معیاری طبی نگہداشت کی سہولت میسر آئے گی۔ بالخصوص زچگی کے دوران پیچیدگیوں کا سامنا کرنے والے بچوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سہولت کے باعث نوزائیدہ بچوں کو علاج کے لیے دور دراز شہروں میں منتقل کرنے کی ضرورت میں کمی آئے گی، جبکہ علاقے میں ماں اور بچے کی صحت کے تحفظ کے لیے طبی سہولیات مزید بہتر ہوں گی۔

CS CamScanner

بلوچستان اسٹوڈنٹ لرننگ امپروومنٹ پروگرام کے تحت طلبہ میں تعلیمی سامان تقسیم

صوبے کے بچوں کو معیاری تعلیمی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے، سیکرٹری اسکولز

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبائی سیکرٹری اسکولز لعل جان جعفر کی زیرنگرانی ٹیکنیکل ماڈل ہائی اسکول کوئٹہ میں بلوچستان اسٹوڈنٹ لرننگ امپروومنٹ پروگرام (BSLIP) کے تحت طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے، سیکھنے کے عمل کو موثر بنانے اور تعلیمی معیار میں بہتری لانے کے لیے طلبہ میں مختلف نوعیت کا تعلیمی سامان تقسیم کیا گیا۔ پروگرام کے تحت ضلع کوئٹہ کے لیے اسکول بیگز، ایم ایچ ایم کٹس، کلر پنسل سیٹس، اسٹوری بکس، ڈی آر آر کٹس اور فلیش کارڈ سیٹس تقسیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر37)

کوئٹہ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، سیکرٹری ثقافت وسیاحت حمید اللہ ناصر و دیگر علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ کی مناسبت سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

امن و امان کیلئے افغانستان کو کراس بارڈر دہشتگردی روکنا ہوگی، طلال چوہدری

پاکستان ہمسایوں کیساتھ مستقل ٹینشن نہیں چاہتا، دہشتگرد تنظیمیں بڑھ رہی ہیں، کراس بارڈر دہشتگردی بھی بڑھ رہی ہے

پاکستان نے دہائیوں تک افغان مہاجرین کو رکھا ہے افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے

اسلام آباد(جی این ایم) وزیرمملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان امن چاہتا ہے، جس کیلئے افغانستان کو کراس بارڈر دہشتگردی روکنا ہوگی۔ اسلام آباد میں انٹرنیشنل پارلیمنٹیرینز کانگریس کے زیراہتمام افغانستان کی صورتحال پر منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ افغانستان کا معاملہ اکیڈمک ڈسکشن سے زیادہ کچھ مانگتا ہے۔ افغانستان میں امن و پاکستان میں امن دونوں ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ پاکستان نے ہمیشہ پرامن اور مستحکم افغانستان کی بات کی ہے۔ بطور وزیر داخلہ واضح طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک ملاقات کر رہے ہیں

ایف بی آر اور بی آر اے کے ٹیکسز کے خلاف پی ایم اے بلوچستان کا بی ایم سی میں احتجاجی جلسہ اور ریلی

کوئٹہ(آن لائن) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان کے زیراہتمام ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ٹیکسز کے خلاف بولان میڈیکل کالج کوئٹہ میں احتجاجی جلسہ اور ریلی منعقد کی گئی۔ پی ایم اے بلوچستان کے مطابق پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر کی ہدایت پر 30 ستمبر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر38)

جھل مگسی میں اغوا اور گھروں میں داخل ہونے کے واقعات ناقابل قبول ہیں، نوابزادہ نادر مگسی

جھل مگسی (آن لائن) رکن سندھ اسمبلی نوابزادہ میر نادر خان مگسی نے جرگے سے خطاب کرتے ہوئے گزشتہ چھ ماہ کے دوران پیش آنے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نوابزادہ میر نادر خان مگسی نے کہا کہ نواب مگسی کے ریسٹ ہاس پر حملہ، گھروں میں داخل ہونے اور لوگوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر39)

وزیراعلیٰ بلوچستان سے طالب علم ولی اللہ ترین ولد عین الدین سے ملاقات

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے بدھ کے روز پشین کے علاقے کلی ہیکلزئی سے تعلق رکھنے والے میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج ایڈمیشن ٹیسٹ میں بلوچستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم ولی اللہ ترین ولد عین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر40)

حکمرانوں کے شاہانہ اخراجات غریبوں کے ساتھ مذاق ہیں، امداد قاضی

کارپوریٹ فارمنگ اور نئے صوبوں کے قیام کی مخالفت، کامریڈ مولا بخش کو خراجِ تحسین

اوستہ محمد (آن لائن) ملک کے حکمران اپنے بچوں کی ڈگری لینے یا بچوں کی سالگرہ و تقریب منانے لندن یا دبئی جائیں تو ان کے جہازوں کا صرف ایئرپورٹ پر کھڑے کرنے کا کرایہ تین، چار کروڑوں روپیہ بنتا ہے جو غریب انسان سن کر بے ہوش ہو جائے اس کے تیل اور مینٹیننس کا خرچہ تو کئی کروڑوں میں ہے سکھر میں کمیونسٹ پارٹی آف پاکستان کے سابق سیکریٹری جنرل اور مزدوروں کے بہادر رہنما کامریڈ چاچا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر41)

کوہلو، ایف سی میوند بریگیڈ کا علاقہ تریمن میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

دور افتادہ علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی خوش آئند ہے، ونگ کمانڈر لیفٹیننٹ کرنل ارسلان خان کا دورہ، مقامی افراد کا اظہار تشکر

کوہلو (آن لائن) کوہلو کے دور افتادہ علاقے تریمن میں ایف سی میوند بریگیڈ کی جانب سے ایک روزہ فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا جہاں مختلف علاقوں سے آنے والے 220 مریضوں کو مفت طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔ فری میڈیکل کیمپ کمانڈنٹ میوند بریگیڈ کرنل نصیر احمد کی ہدایات پر منعقد کیا گیا۔ کیمپ میں ایف سی میوند بریگیڈ کے ڈاکٹر عمر فاروق سمیت مرد و خواتین طبی عملے نے مریضوں کا معائنہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر42)

کوئٹہ، برطانوی دور میں 1470 کلومیٹر ریلوے نیٹ ورک بچھایا گیا، ثنا بلوچ

حکومت نے انگریز دور کے پرانے ٹریک پر رنگ و روغن کر کے ایسے افتتاح کیا جیسے کوئی بہت بڑا کارنامہ ہو

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں پیپلز ٹرین منصوبے کے افتتاح پر ثنا بلوچ نے طنزیہ تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانوی دور میں بلوچستان میں تقریباً 1470 کلومیٹر ریلوے نیٹ ورک بچھایا گیا اور پہاڑوں کو چیر کر درجنوں سرنگیں تعمیر کی گئیں۔ ثنا بلوچ نے اپنی ٹوئیٹ میں کہا کہ صرف کوئٹہ ریلوے ڈویژن میں 34 تاریخی سرنگیں موجود ہیں، جبکہ آج بلوچستان میں 30 کلومیٹر طویل ٹریک، 7 اسٹیشنز اور تقریبا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر43)

ڈیرہ بگٹی میں نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹ کی توسیع اور اپ گریڈیشن

NICU کی توسیع سے نوزائیدہ بچوں کو مقامی سطح پر معیاری طبی سہولت میسر آئے گی

ڈیرہ بگٹی (خ ن) ڈپٹی کمشنر نارتھ ڈیرہ بگٹی ریاض احمد داوڑ نے محکمہ صحت اور میر غلام قادر بگٹی میموریل ہسپتال بیکڑ (IHHN) کی انتظامیہ کے ہمراہ ہسپتال میں نوزائیدہ بچوں کے انتہائی نگہداشت یونٹ (NICU) کی توسیع اور لیول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر71)

ڈکی میں BSDI فیز تھری کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

ختم نبوت چوک، ڈی ایچ کیو ہسپتال اور قائداعظم مونومنٹ چوک کے منصوبوں کا جائزہ

ڈکی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ڈکی فضل الرحمن کبدانی نے کمانڈر 87 ونگ کرنل شاہد بلال کے ہمراہ بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (BSDI) فیز تھری کے تحت جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر70)

شیغالو میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی کھلی کچہری

شیغالو کے عوام کے جائز مطالبات ترجیحی بنیادوں پر حکام کے سامنے پیش کیے جائیں گے

ژوب (خ ن) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کا کز خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر69)

قلات میں لوکل کمیٹی کا ہفتہ وار اجلاس، درخواستوں کی جانچ پڑتال

لوکل سرٹیفکیٹ کے لیے ہر بدھ کو کمیٹی اجلاس منعقد ہوگا، تحصیلدار قلات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے موسمیاتی تبدیلی و ماحولیات نسیم الرحمان خان ملاخیل سے مختلف وفود نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر68)

بیکڑ: ڈپٹی کمشنر نارتھ ڈیرہ بگٹی محمد ریاض خان داوڑ NICU کی اپ گریڈیشن کا افتتاح کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگایا گیا تو قانونی مقابلہ کریں گے، اسد قیصر

بانی پی ٹی آئی عمران خان کو تمام بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھا گیا ہے، ملک میں شفاف انتخابات کرائے جائیں

صوبے میں پولیس بے بس ہے، احکامات کہیں اور سے آ رہے ہیں، خیبر پختونخوا میں عملاً گورنر راج قائم ہے، گفتگو

چارسدہ (آن لائن) سابق سپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگایا گیا تو قانونی مقابلہ کریں گے، عوامی ردعمل بھی آئیگا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی آئی رہنما اسد قیصر نے کہا کہ صوبائی حکومت کا اختیار ویسے بھی چھین لیا گیا ہے، گورنر راج لگائیں کوئی پریشانی نہیں، صوبے میں پولیس بے بس ہے، احکامات کہیں اور سے آ رہے ہیں، خیبر پختونخوا میں عملاً گورنر راج قائم ہے۔ اسد نے کہا کہ ہمارے اراکین اسمبلی اور وزرا کو اٹھایا جا رہا ہے، ملک میں آئین و قانون کو نظرانداز کیا جا رہا ہے، بانی پی ٹی آئی کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

انسانی جانوں کا تحفظ اولین ترجیح، روڈ سیفٹی پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، علیم خان

این ایچ اے نے 2 سال قبل ریونیو میں اضافے کے لیے مقرر کردہ ہدف کامیابی سے حاصل کر لیا ہے، وفاقی وزیر مواصلات

ہماری سڑکوں کو گرین اور ہر لحاظ سے محفوظ ہونا چاہیے ترقی یافتہ ممالک کی طرز پر موٹرویز کو محفوظ اور آرام دہ بنانا ہوگا، خطاب

اسلام آباد/لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان کی زیرصدارت نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے جاری اور مجوزہ منصوبوں، ریونیو میں اضافے، روڈ سیفٹی اور ترقیاتی پروگرامز پر اعلیٰ سطح کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں مختلف منصوبوں پر پیش رفت اور مالی معاملات پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ این ایچ اے نے 2 سال قبل ریونیو میں اضافے کے لیے مقرر کردہ ہدف کامیابی سے حاصل کر لیا ہے اور اب جہاں سے ریونیو آ رہا ہے، وہاں نئی سڑکوں کی تعمیر خود این ایچ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

کوئٹہ، ڈپٹی کمشنر فضل الرحمن کبدانی BSD فیز 11 کے ترقیاتی منصوبوں کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد کی زیرصدارت حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام کے حوالے سے اجلاس

نصیرآباد (خ ن) نصیرآباد: ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ورندر لعل کی زیر صدارت حفاظتی ٹیکہ جات پروگرام (EPI) کے حوالے سے ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت کے افسران، ای پی آئی پارٹنرز اور ویکسینیٹرز نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ضلع نصیرآباد میں بچوں کو مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر67)

یونین کونسل ہتیاری کے چیئرمین کا انتخاب، کمال خان بنگرانی متفقہ طور پر کامیاب

جھل مگسی (آن لائن) یونین کونسل ہتیاری کے چیئرمین کا انتخاب میر یوسف عزیز مگسی انٹر کالج جھل مگسی میں ریٹرننگ افسر و اسسٹنٹ کمشنر جھل مگسی نعمان منیر بلوچ کی نگرانی میں منعقد ہوا۔ انتخاب کے موقع پر سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ انتخابی عمل میں یونین کونسل ہتیاری کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر66)

جھل مگسی، یونین کونسل ہتیاری کی خالی نشست پر ضمنی انتخاب، کمال خان بنگرانی متفقہ طور پر چیئرمین منتخب

جھل مگسی (آن لائن) یونین کونسل ہتیاری-7 کے چیئرمین کا انتخاب میر یوسف عزیز مگسی انٹر کالج جھل مگسی میں ریٹرننگ آفیسر و اسسٹنٹ کمشنر جھل مگسی نعمان منیر بلوچ کی نگرانی/سرکل جھل مگسی ایس ڈی پی او ڈی ایس پی محمد شمن سونگی صاحب سٹی ایس ایچ او اصغر علی مگسی۔/سرکل جھل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر65)

سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ انتقال کر گئے، نماز جنازہ جناح ٹاؤن جامع مسجد میں ادا

کوئٹہ (آن لائن) سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ گزشتہ روز حرکت قلب بند ہونے کے باعث انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ جناح ٹاؤن کی جامع مسجد میں ادا کی گئی، جس میں سیاسی، سماجی شخصیات، صحافیوں، عزیز و اقارب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء نے مرحوم عبدالستار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر64)

دالبندین، بجلی کی غیراعلانیہ اور طویل لوڈشیڈنگ سے کاروباری سرگرمیاں تباہ

کاروباری اوقات یعنی شام 4 سے 7 بجے تک بجلی کی بندش ناقابل قبول ہے

دالبندین (آن لائن) بجلی کی غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ سے کاروباری سرگرمیاں اور معمولات زندگی بری طرح متاثر چاغی کے صدر مقام دالبندین میں بجلی کی غیراعلانیہ لوڈشیڈنگ کے باعث کاروباری سرگرمیاں اور معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ تاجر برادری کا کہنا ہے کہ کیسکو حکام کی جانب سے من مانی لوڈشیڈنگ شیڈول کے باعث کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ تاجر برادری کے مطابق دالبندین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر63)

صحبت پور، ایم ٹی سیکشن میں لاکھوں روپے کے جعلی بلوں اور کرپشن کا انکشاف

جیانی اور ملگزار سمیت دور دراز تھانے گشت اور تیل کی سہولت سے محروم، عوام عدم تحفظ کا شکار

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور کے پولیس ڈیپارٹمنٹ کے ایم ٹی سیکشن میں لاکھوں روپے کے جعلی بلز اور کھاتہ سسٹم کے ذریعے بڑی کرپشن کا انکشاف سامنے آیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق سندھ کے شہر جیکب آباد میں کوئٹہ روڈ پر واقع ایک مستری کے ساتھ ملی بھگت کر کے گاڑیاں بنائے بغیر اور آف روڈ گاڑیوں کے نام پر لاکھوں روپے کے جعلی بلز بنا کر سرکاری فنڈز ہڑپ کیے جا رہے ہیں، جس میں مبینہ طور پر افسران کی ملی بھگت اور جعلی دستخطوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ایک طرف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر62)

حلقہ انتخاب کے عوامی مسائل کے حل کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے، زرک مندوخیل

حلقے کے ہر فرد کے مسائل کو اپنا مسئلہ سمجھتے ہوئے ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش جاری رکھیں گے، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی انجینئر زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ حلقہ انتخاب کے عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے بھرپور کردار ادا کریں گے۔ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے، اس پر پورا اترنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے یہ بات انہوں نے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل سے بخوبی آگاہ ہیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ اداروں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر61)

ایشیا 2026 کانفرنس میں گوادر کے ماہی گیروں کے مقامی علم پر تحقیقی مقالہ پیش

مرزا غالب نے گوادر کے ساحلی معاشرے کی روایتی دانش کو عالمی علمی فورم پر اجاگر کیا

گوادر (خ ن) یونیورسٹی آف گوادر کے فیکلٹی ممبر مرزا غالب نے ایشیائی مطالعات کی انجمن کے زیر اہتمام ایشیا میں انجمن 2026 کانفرنس میں یونیورسٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے گوادر کے ماہی گیروں کے مقامی علم اور روایتی دانش کے موضوع پر تحقیقی مقالہ پیش کیا۔ تین روزہ کانفرنس 25 تا 27 ستمبر لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز، لاہور میں منعقد ہوئی، جس کا مرکزی موضوع ''ایشیا کو مرکزیت دینا: روابط کی از سر نو تشکیل، مستقبل کی نئی نقشہ بندی'' تھا مرزا غالب کی تحقیق میں گوادر کے ساحلی معاشرے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر60)

کوئٹہ: بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، سی آئی اوقاف قائم لاشاری کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

طلبہ و طالبات کو تعلیمی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

تمام زیرِ تکمیل ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے اور منصوبوں کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے

عوامی مفاد کے منصوبوں میں تاخیر برداشت نہیں کی جائیگی، ترقیاتی منصوبوں کی باقاعدگی سے مانیٹرنگ کو یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت ڈپٹی کمشنرز کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس میں صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، ضلعی انتظامیہ کی کارکردگی، عوامی شکایات کے ازالے، پرائس کنٹرول، زرعی انکم ٹیکس، صفائی مہم، تعلیمی سہولیات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس میں محکمہ مانیٹرنگ اینڈ ایویلوایشن کی جانب سے جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ صوبے میں مجموعی طور پر 2,935 ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی اور جائزہ لیا گیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

خوشحال پاکستان کیلئے فرسودہ نظام کا خاتمہ ضروری ہے، پروفیسر حلیم صادق

ملک کو درپیش مسائل کی وجہ فرسودہ نظام ہے۔ نوجوان ملک کے روشن مستقبل میں اہم کردار ادا کریں

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا ہے کہ خوشحال، مضبوط اور ترقی یافتہ پاکستان کیلئے فرسودہ نظام میں تبدیلی ناگزیر ہے۔ ملک کو درپیش معاشی، سیاسی اور سماجی مسائل کی بنیادی وجہ موجودہ فرسودہ نظام ہے، جس میں اصلاحات اور بنیادی تبدیلی کے بغیر عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنا مشکل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر طلبا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر44)

جاپانی قونصل جنرل ندیم شاہ سے ریفارمز سوشل نیٹ ورک وفد کی ملاقات

ڈاکٹر فرحت حسین نے سید ندیم عالم شاہ کو ریفارمز سوشل نیٹ ورک کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا

کوئٹہ (آن لائن) ریفارمز سوشل نیٹ ورک بلوچستان کے صدر ڈاکٹر فرحت حسین کی قیادت میں ایک وفد نے جاپان کے اعزازی قونصل جنرل برائے بلوچستان سید ندیم عالم شاہ سے جاپان قونصلیٹ کوئٹہ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں سماجی ترقی، عوامی فلاح و بہبود، تعلیم، صحت اور نوجوانوں کیلئے مواقع پیدا کرنے سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر فرحت حسین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر47)

صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل چیمبر آف سمال ٹریڈرز اینڈ سمال انڈسٹری کے نو منتخب صدر فوید یوسف کو کرسی پر بیٹھا رہے ہیں

ڈیرہ بگٹی میں بند اسکول کی شکایت پر افسران کا موقع پر معائنہ

غلام حیدر پٹ اسکول میں 54 میں سے 29 طلبہ حاضر، 13 اساتذہ تعینات

ڈیرہ بگٹی (خ ن) ڈپٹی کمشنر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی زوہیب الحق کی ہدایات پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ساؤتھ ڈیرہ بگٹی، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن مانیٹرنگ آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران نے گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول غلام حیدر پٹ کا دورہ کیا۔ دورے کا مقصد سکول کے بند اور غیر فعال ہونے سے متعلق موصولہ شکایت کی موقع پر جانچ پڑتال کرنا تھا۔ معائنے کے دوران افسران نے سکول کی حاضری، تدریسی عمل، طلبہ کی موجودگی اور بنیادی سہولیات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر49)

اوتھل میڈیکل سینٹر کو ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شامل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری، اہلیانِ لسبیلہ کا اظہارِ تشکر

اوتھل (آن لائن) وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور پارلیمانی سیکریٹری سیاحت و ثقافت نوابزادہ میر زرین خان مگسی کی کاوشوں سے اوتھل میڈیکل سینٹر کو ہیلتھ کارڈ پروگرام میں شامل کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ اوتھل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر45)

ملک اسد خان کاکڑ ملازئی کی اہلیہ انتقال کر گئیں

پشین (آن لائن) کلی رود ملازئی کے قبائلی رہنما و پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما ملک اسد خان کاکڑ ملازئی کی اہلیہ محترمہ انتقال کر گئی ہیں۔ مرحومہ پاکستان پیپلز پارٹی کوئٹہ ڈویژن کے نائب صدر ملک عیسیٰ خان ملازئی، مولوی حافظ فدا محمد، ملک زادہ ندا خان ملازئی اور ملک زادہ رضا خان ملازئی کی والدہ تھیں۔ نماز جنازہ 30 ستمبر بروز بدھ سہ پہر 4 بجے کلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر46)

پسنی میں اساتذہ کا 16 روزہ خواندگی اور عددی مہارتوں کا تربیتی پروگرام جاری

31 اساتذہ کو جدید تدریسی طریقوں اور تعلیمی حکمت عملیوں کی تربیت دی جا رہی ہے

پسنی (خ ن) گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن (GPE) اور یونیسیف (UNICEF) کے تعاون سے پروونشل انسٹیٹیوٹ فار ٹیچر ایجوکیشن (PITE) بلوچستان کے زیر اہتمام خواندگی اور عددی مہارتوں (Numeracy& Literacy) کے فروغ کے لیے اساتذہ کا 16 روزہ تربیتی پروگرام جاری ہے اس تربیتی ورکشاپ میں ماسٹر ٹرینرز نذیر باہوٹ اور حاکم حکیم اساتذہ کو جدید تدریسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر59)

اسلام آباد، این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹرز میں نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر دورے کے موقع پر بریفنگ دی جا رہی ہے

صحبت پور، پولیس پروٹوکول میں منشیات اور نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی اسمگلنگ کا انکشاف

رات گئے آر ڈی 238 اور مانجھی پور کے راستوں سے اندرون سندھ مال کی ترسیل جاری

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور میں پولیس کے مبینہ پروٹوکول اور سرپرستی میں منشیات اور نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کی اندرون سندھ اور ملک کے دیگر حصوں میں اسمگلنگ کا ایک بڑا انکشاف سامنے آیا ہے، جس میں مقامی پولیس کے انسپکٹر سطح کے افسران اور بااثر اسمگلروں کا گٹھ جوڑ بے نقاب ہو گیا ہے۔ موصولہ رپورٹ کے مطابق رات کے تقریباً 1 بج کر 15 منٹ پر بااثر اسمگلرز اور صحبت پور پولیس کے ایک انسپکٹر کے مبینہ گٹھ جوڑ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر57)

مکہ دفاعی معاہدے میں اہم پیشرفت، سیکریٹریٹ کے قیام کا فیصلہ

سعودی ولی عہد کی زیرصدارت اجلاس، سمندری راستوں کے تحفظ، علاقائی سلامتی اور دفاعی تعاون سے متعلق امور کو اہمیت دی گئی

ریاض میں ہونے والے کابینہ اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام کے علاوہ علاقائی اور عالمی صورتحال پر غور کیا گیا

ریاض (آن لائن) سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیرصدارت کابینہ کے اجلاس میں مکہ دفاعی مشترکہ معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام اور سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان دفاعی تعاون پر ہونے والی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق منگل کو ریاض میں ہونے والے کابینہ کے اجلاس میں مکہ دفاعی معاہدے کے سیکرٹریٹ کے قیام کے علاوہ علاقائی اور عالمی صورتحال پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں آبنائے ہرمز، باب المندب، بحیرہ احمر اور خلیج عدن میں بحری آمدورفت کی آزادی اور تحفظ کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

سوراب میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد

ضلع بھر میں تعلیمی صورتحال، اساتذہ کی حاضری اور تدریسی معیار کا جائزہ

سوراب (خ ن) حکومت بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر سوراب صاحبزادہ نجیب اللہ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر عبدالجبار بلوچ کی زیرصدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پرنسپل گورنمنٹ ڈگری کالج سوراب امان اللہ زہری، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن سوراب عبدالحق، سپرنٹنڈنٹ فضل محمد قمبرانی سمیت محکمہ تعلیم کے افسران، آر ٹی ایس ایم، خزانہ افسر، میل و فیمیل ڈی ڈی اوز، ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر50)

پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی کا سینئر صحافی کی انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی بیان میں انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ عبدالستار کاکڑ ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر48)

صوبے میں امن کے قیام کیلئے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں، گورنر بلوچستان

کراچی میں جام قائم علی کی رہائش گاہ پر برطانیہ کی نئی ڈپٹی ہائی کمشنر کے اعزاز میں تقریب، گورنر بلوچستان کی شرکت

تقریب میں گورنر سندھ نہال ہاشمی اور ایم کیو ایم کے رہنما فاروق ستار سمیت سیاسی اور کاروباری شخصیات شریک ہوئیں

کراچی (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ صوبے میں امن کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے یہ بات کراچی میں جام قائم علی کی رہائش گاہ پر برطانیہ کی نئی ڈپٹی ہائی کمشنر علیسن بلیکبرن کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں کہی۔ تقریب میں گورنر سندھ نہال ہاشمی اور ایم کیو ایم کے رہنما فاروق ستار سمیت سیاسی اور کاروباری شخصیات شریک ہوئیں۔ تقریب میں جرمن قونصل جنرل، عمان کے قونصل جنرل سمیع عبداللہ سلیم الجزی، قطر کے قونصل جنرل نائف شاہین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سینئر صحافی عبدالستار کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مرحوم کے اہل خانہ اور لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، انہیں جوار رحمت میں جگہ عطا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر58)

اوستہ محمد، مسلم لیگ کے کارکنوں کو دیوار سے لگانے کی اجازت نہیں دیں گے، علی محمد مستوئی

اوستہ محمد (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ بلوچستان کے کارکنوں کو دیوار سے لگانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے کارکن پارٹی میں ریڈ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں مسلم لیگ بلوچستان کی مخلوط حکومت میں برابر کے حصہ دار ہے ان خیالات کا اظہار پاکستان مسلم لیگ ضلع اوستہ محمد کے ضلعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر54)

تحریک انصاف پاکستان کی سالمیت پر یقین رکھتی ہے،، رحیم کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ نے عطا تارڑ پنجابی خواجہ آصف و دیگر رنجیت سنگھ کے اولاد کو کہا ہے کہ تحریک انصاف پاکستان کے سالمیت یکجہتی پر یقین رکھنے والی جماعت ہے پاکستان جس طرح دیگر زبان بولنے والوں کا ہے اس طرح ہم پشتونوں کا بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر53)

لسبیلہ، نئے صوبوں کے قیام سے عوامی مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی، شہریوں کا پرزور مطالبہ

لسبیلہ (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے عوام بھی نئے صوبوں کے قیام کے حق میں کھل کر سامنے آ گئے ہیں، اور شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ نئے صوبے بننے سے عوامی مسائل کے حل میں بڑی آسانی پیدا ہوگی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ نئے صوبے کے قیام سے صوبائی دارالحکومت عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر51)

اوستہ محمد، سٹی پولیس کی کارروائی، قتل، ڈکیتی اور منشیات فروشی میں ملوث 15 اشتہاری ملزمان گرفتار

کارروائی کے دوران 7 موٹر سائیکلیں، 5 ٹی ٹی پستول، 3 موٹر کاریں اور شراب برآمد، ایس ایچ او ندیم بحرانی کی پریس کانفرنس

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد سٹی پولیس کی بڑی کارروائی قتل ڈکیتی منشیات فروش و سنگین مقدمات میں مطلوب اشتہاری و روپوش سمیت 15 ملزمان گرفتار سات عدد موٹر سائیکل پانچ ٹی ٹی پسٹل تین عدد موٹر کار برآمد۔ عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او سٹی ندیم بحرانی نے آن لائن کو تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ ایس پی اوستہ محمد ممتاز الرحمن کی ہدایات پر ڈی ایس پی محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں سی آئی اے انچارج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر56)

عدالت کا سابق ایس ایچ او کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم

پی پی پی کے سابق ضلعی صدر سلمان کھوسو کی درخواست پر کارروائی

صحبت پور (آن لائن) مقامی عدالت کے حکم پر سابق ایس ایچ او کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پاکستان پیپلز پارٹی کے سابق ضلعی صدر صحبت پور سلمان کھوسو کی جانب سے دائر کردہ 22-A کی درخواست پر عمل میں لائی گئی۔ تفصیلات کے مطابق پی پی پی کے سابق ضلعی صدر نے ایڈیشنل سیشن جج ڈیرہ اللہ یار کی عدالت میں موقف اختیار کیا تھا کہ پولیس تھانہ ملک محمد علی شہید کے سابق ایس ایچ او صادق ب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر55)

کوئٹہ، شہید ایڈووکیٹ ارباب غلام کاسی اور دیگر شہداء کی برسی کے موقع پر ضلع کوئٹہ کے صدر ثناء اللہ کاکڑ خطاب کر رہے ہیں

ہجرت کامران کی عدم بازیابی بدترین ظلم ہے، فوری بازیاب کیا جائے، سید صادق آغا

قانون و آئین کے مطابق سیاسی کارکنوں کے بنیادی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے، نائب صدر بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے حقیقی آزادی ٹائیگر ہجرت کامران کی طویل عرصہ سے عدم بازیابی جبکہ تحریک انصاف بلوچستان کے رہنماؤں شاہنواز کھرل، گل خان اچکزئی، فیصل، شاہ محمد اور دیگر کی مسلسل 3 ایم پی او کے تحت بندش کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہجرت کامران کا طویل عرصہ سے لاپتہ ہونا انتہائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر52)